ASL-229 Arbi ki Pahli Kitab (for 6th class)
Text ~~Book~~ Advisory Board J&K State
~~[illegible]~~ — 56 Pages - 1954 AD

ASL-230 Urdu Grammar (Sarfu Nahw Urdu)
Education Department Punjab
Mufid-Aam Press Lahore (110 Pages)

ASL-231 Urdu Grammar (64 Pages)

ASL-232 — Ghawamiz-i-Asrar — غوامض اسرار
Molana Sayid Anwar Shah Kashmiri
Baitul Hikmat Deoband
(1392 H) (160 Pages)

فیہ شفاء للناس

گنجینۂ اسرار

بیاض

امام العصر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری نور اللہ مرقدہٗ

جس میں

مولانا انور شاہ کشمیریؒ کے خصوصی تجربات، مؤثر عملیات
اور زود اثر اوراد و وظائف کو بلباس اردو جمع کیا گیا ہے

ترجمانی

مظفر الحسن القاسمی

بیت الحکمت دیوبند (یو۔پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ دوام

یعنی

سوانح حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ

از

انظر شاہ مسعودی

کشمیر کا ایک دانشور، اور چمنستانِ علم کا دیدہ ور، جو تیرہویں صدی ہجری میں کاروانِ علم کا قافلہ سالار، اور شبستانِ علم و فضل کا گوہرِ شب چراغ تھا، جسکے حفظ و ذکا، تبحر و عبقریت، جامعیت و نابغیت کا ایک عالم معترف رہا ہے، جس نے ازہر الہند دار العلوم دیوبند سے لیکر سرزمین گجرات تک علم کے پھریرے اڑائے اور سینکڑوں تلامذہ کی ایسی فعال جماعت تیار کی جو عالمِ اسلامی کا دھڑکتا ہوا دل اور بیدار دماغ ہے جس نے اپنی پاکیزہ زندگی میں درویشی و زہد، قناعت و توکل، خودداری و خودی کا ایک حسین سنگم بنایا، جسکے لئے مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اسلام کی ایک صادق دلیل، سید سلیمان ندویؒ نے بحرِ ناپیدا کنار، اور شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے "بادشاہِ اقلیمِ علم" کے الفاظ استعمال کئے۔ اس عالمِ ربانی کا مکمل و مبسوط، مفصل اور جامع سوانحی تذکرہ مطالعہ کیجئے۔ یہ صرف ایک سوانح نہیں بلکہ ایک عالمِ ربانی کا دل افروز تذکرہ، علم و فضل کی تاریخ، دین و دانش کا مرقع، اور نوادراتِ علمی کا بیش بہا خزانہ ہے جسمیں معاصر علماء کا تذکار، حضرت شاہ صاحب مرحوم کے علمی نکات، محدثانہ تحقیقات اور فاضلانہ تبصروں کو دلکش و جاذبِ قلب و نظر انداز میں جمع کیا گیا ہے جو آفسیٹ نہایت خوبصورت اور حسین ڈسٹ کور کے ساتھ عنقریب منظرِ عام پر آنے والا ہے

بیت الحکمت، دیوبند، یوپی۔

بسم اللہ

میں اپنی اس طالبعلمانہ کوشش کو

علّامہ سیّد محمد انور شاہ الکشمیریؒ

کے گرامی قدر نام کے ساتھ منسوب

کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

جن کے فیضانِ علم کی یہ ترجمانی میری

نگارش کی "بسم اللہ" ہے ۔

مظفر الحسن غفرلہٗ قاسمی

نقاب کشائی یا تلخ نوائی

مولانا سید انظر شاہ

کس قدر عجیب و غریب ہوگا یہ جائزہ بلکہ یہ کہئے بصائر و عبر کا
ایک بھیانک مرقع کہ ہماری اس وسیع و عریض کائنات میں سلسلہ
کس چیز کا سب سے زیادہ طویل ہے۔ انسان نے سمندر کی تہ میں اتر کر
نئی عجائبات کی دریافت میں کیا گل کھلائے۔ صحرا ء قمر پر قدم رکھ کر
کس نئی دنیا، نئے عالم اور اک نئی کائنات سے آشنا ہوا۔ مریخ اپنے
نشیب و فراز میں کیا کچھ لئے بیٹھا ہے اور زہرہ کے مرمریں سینے میں دولتوں
کا کونسا خزانہ مستور و پوشیدہ ہے۔ کھوج، دریافت، کاوش، دوڑ
دھوپ۔ سب ہی کچھ ہو رہا ہے اور سب ہی کچھ ہوتا رہے گا۔ مگر آج تک
اس دریافت کی کسی کو نہ سوجھی کہ حقائق کے انکار کا سلسلہ دراز ہے
یا اقرار کی زنجیر لمبی چوڑی؟ انسان نے کس کس چیز کا انکار کر دیا۔ خدا کا

انکار، اس کی بے پناہ قدرتوں کا انکار، اس کے اتھاہ علم کا انکار، رزاقیت کا انکار، خالقیت کا انکار، آسمان کا انکار، نبوّت کا انکار، معجزات کا انکار، آسمان سے اتری ہوئی کتابوں کا انکار، حدیث کا انکار، قرآن کا انکار، معصوم فرشتوں کے وجود کا انکار، ماورائے عالم وما ورائے حیات اک نئی زندگی اور ایک نئے عالم کا انکار، قیامت کا انکار، جنت کی خوشگواری اور جہنم کی سوزشوں کا انکار، بلکہ انکار کے منحوس بطن سے لاکھوں نامبارک انکار کی پیدائش۔ پس خوب دیکھ لیا جائے انکار کا سلسلہ ہمالہ کے لمبے چوڑے سلسلے سے زیادہ دراز ہے۔ اور اس کی گہرائیاں سمندر سے زیادہ عمیق ہیں۔ تو کیا عجب ہے کہ اگر انکار کی اس عام وبا جس کی لپیٹ میں شرق و غرب، شمال و جنوب آئے ہوئے ہیں یہی انسان حقائق کا انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت بداہت کی روشنی سے زیادہ تاباں و تابناک تھی۔ افسوس تو یہ ہے کہ بوجہلی کا مرقع یہ انسان لہسن، پیاز، مرچ، ہلدی، گل بنفشہ، گاؤزبان، سپستاں اور عناب سب کی تاثیرات کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے۔ یہ ضرب کے الم کو بھی محسوس کرتا ہے اور مفرح القلوب خوشخبری کے اثرات اس کے چہرہ پر گل گوں بنکر جھلکتے ہیں۔ اس کی باصرہ نے آجتک حسین مناظر کے حسن سے گہرے تأثرات کا انکار نہ کیا۔ اس کی شامہ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو کے انکار کی جرأت نہ کر سکی۔ ذائقہ ان چٹخاروں کا انکار نہیں کر پاتا جس سے اس کے کام و دہن لطف اندوز ہوتے ہیں۔ مگر یہی انسان اگر تسلیم

نہیں کرتا، تو ان حقائق کو تسلیم نہیں کرتا، جو دنیا کی سب سے زیادہ
پکی اور سچی حقیقتیں تھیں، دلخراش جملوں سے متاثر ہونے والا، خوش کن
باتوں سے سرور و راحت حاصل کرنے والا، حدیث و قرآن اور اوراد
و وظائف کی تاثیر کا صاف انکار کرتا ہے۔ کیا خوب ہے اس کائنات
کی یہ منفعل مزاج ہستی، اس کا علم، اس کی آگہی، اس کا فلسفہ، اس کی
منطق، اس کی دانش، اس کی سائنس انہی کا انکار کرتی ہے تو انہی حقیقتوں
کا جو زبان رسالت سے بیان میں آئیں۔ حالانکہ اس صادق لہجہ سے
بڑھ کر کوئی سچی اور صادق زبان اس کائنات کو میسر نہیں آئی۔
طبیب کا نسخہ، ڈاکٹر کا مجوزہ علاج، پیک مشارہ دوائیاں
سب معتبر و مستند، لیکن طب روحانی کا دفتر گراں مایہ ہر حیثیت
سے ناقابل اعتبار۔ پس اقرار و انکار کی اس کشمکش سے دوچار ہونے
کے بعد کیا صراط مستقیم یہی ہے کہ انکار کے غوغا میں ایک اور صدا ار
کا اضافہ کر دیا جائے؟ نہیں نہیں، بلکہ وہ منہاج جو سلامت روی
کا جچا تلا معیار ہے، یہ ہوگا کہ بات کو حقیقت پسندانہ انداز سے جانچا
اور پرکھا جائے۔ بھلا تعویذ اور گنڈے، ورد اور وظیفہ ان کی تاریخیت
اور تاثیر کا انکار ان پختہ اور پکی روایات کے باوجود کس طرح
ممکن ہے، جس کی اطلاع دیتے ہوئے بخاریؒ اور مسلمؒ نے سید الکائنات
سردار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ بتایا ہے کہ
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کوئی

وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَکٰی مِنَّا اِنْسَانٌ مسحه بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبُّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

....

....

ہم میں سے بیمار ہوتا تو آپ مریض پر اپنا دست مبارک پھیرتے اور یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ بیماری کو دور فرما دے، مریض کو شفاء کامل بخش، واقعی شفاء دینے والی تو آپ ہی کی ذات ہے، آپ ہی شفا بخش ہیں، آپ کے سوا کس سے شفا مل سکتی ہے، ایسا شفا دیجئے کہ بیماری کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

٭ ٭ ٭

روایت کی راوی کوئی اور نہیں، نبوت کے گھرانے کی ایک فردِ فرید سیدہ عائشہؓ ہیں۔ عربی اسلوب کے مطابق جو پیرایہ بیان اس عفیفہ و محصنہ نے اختیار کیا ہے اس کی صاف دلالت یہی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول دائمی تھا۔ یہی وہ "چھو" ہے جس کا انکار منھ بھر بھر کر کیا جاتا ہے۔ انھیں عائشہ کی ایک روایت حدیث کے یہی دو جلیل القدر امام ان الفاظ کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

"جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کے پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشت مبارک رکھتے اور یہ فرماتے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَتُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا

"لِيَشْفِي سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا"۔

دلی مرحوم کے ایک جلیل القدر محدث شیخ عبد الحق المغفور کا اس حدیث پر یہ افادہ بھی سرمۂ نور نظر ہے :۔

ایں سرے ست از اسرار در علاج زوح و جروح آنچہ میرسد در نمی یابد آنرا عقول و افہام و در رقیہا و افسونہا و آثار عجیبہ ہست کہ ظاہر نمی گردد۔ (اشعۃ اللمعات ص ٦٧٦/١)

یہ پھوڑے اور پھنسی کا ایک شافی علاج ہے، عقل و فہم اسکی حقیقت کی دریافت سے عاجز ہیں اور بات یہ ہے کہ جھاڑ پھونک میں عجیب تاثیرات ہیں جن کو معلوم نہیں کیا جا سکتا۔

بلکہ شاہ صاحب نے اس جھاڑ پھونک کی حقیقت کی دریافت کو ایک بے معنی اور لایعنی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ

وگرفتاران تنگنائے طبیعت وتفلسف خواہند کہ طلب حقائق آن کنند دست و پا بزنند و بداں راہ نیابند (بحوالہ مذکورہ)

مبتلائے فلسفہ و عقل ان حقائق کی دریافت چاہتے ہیں اور اس کوشش میں دست و پا زنی کے باوجود خاک میسر نہیں آتا۔

فاضل دہلوی کی اس تنبیہ کا مقصد صاف و صریح یہی ہے کہ ان اسرار پر سچے اعتقاد اور پختہ عقیدہ کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے، رہی تحقیق حال یا جستجوئے مآل وہ سکرات عقل کے اس مریض حلقہ کا کام ہے جو دانشور ہونے کا مدعی، لیکن درحقیقت عقل و خرد سے سراسر محروم ہے بلکہ انھیں مبرّاۃ عن اللہ کی روایت کا آخری ٹکڑا یہ ہے کہ:

"جب کوئی گھر میں سے بیمار ہوتا تو سید الانس والجن معوذات پڑھ کر پھونک دیتے"

بات ابھی کہاں ختم ہوئی۔ بخاری نے حضرت عثمان بن ابی العاص کی روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی سنایا ہے کہ انھیں عثمان نے اپنے ایک درد کا تذکرہ آنحضورؐ سے کیا، پھر آپ نے نہ کوئی درد روکنے والی دوا تجویز فرمائی نہ کسی مخدّر و مسکّن چیز کے استعمال کا مشورہ دیا۔ فرمایا تو یہ فرمایا کہ:

"اے عثمان! اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھ لو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ پڑھو"۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

(ترجمہ) پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی عزت و قدرت کی ان بیماریوں کے خوف و شر سے جنھیں میں محسوس کرتا ہوں۔

پڑھنے کی دیر تھی کہ عثمانؓ کے بیان کے مطابق درد کا نام و نشان نہ رہا۔ اس سے آگے روایتوں میں یہ تک موجود ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کے دوران جبرئیل آسمان سے جو نسخۂ شفا لے کر اترے، لطیفہ کی بات یہ ہے کہ اس میں نہ گل بنفشہ تھا نہ گاؤزبان، مویز منقی کا ذکر تھا نہ تخم خطمی کا۔ اس نسخۂ شفا میں کیا تھا؟ امام مسلم کے

بیان کے مطابق وہی جھاڑ پھونک جس کا انکار شیوۂ عقل ہے۔
رہا آثار صحابہ کا معاملہ تو اس وضاحت سے خواہی نخواہی یہاں بھی
دو چار ہونا پڑے گا کہ حضرات اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خوفناک
بیماریوں میں تعویذ لکھتے اور گلوں میں ڈالتے تھے۔

دنیا مجھے کیا کہے گی، خرد فروش یا خرد نواز مجھے کچھ فکر نہیں
مگر اپنے اس یقین واذعان کو چھپا نہیں سکتا کہ حذاقت و تجربہ پر مبنی
معالجے بیکار ہو سکتے ہیں، لیکن انشاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ تعویز
اور حدیثی دعائیں، اور اوراد و اذکار بے اثر ثابت نہیں ہو سکتے۔

حضرت مولانا انور شاہ کشمیری المرحوم جن کی بیاض کی یہ اردو
ترجمانی آپ کے سامنے ہے۔ ہاروت و ماروت کے واقعہ میں ممدوح
کی تحقیق یہی ہے کہ یہ دو فرشتے بنو اسرائیل کے عہد ضلالت میں جب
بد قسمتی سے ان کی تمام تر دلچسپیاں سحر و جادو کے ساتھ قائم تھیں
آسمانی کتابوں سے ماخوذ علوم علوی کی بالکل ایسی ہی تعلیم دینے کے لئے
دنیا میں بھیجے گئے تھے جیسا کہ اسلام میں قرآن و حدیث سے
مستنبط تعویذات یا وظائف کا دفتر ہے۔ بہر حال کچھ بھی ہو راقم السطور
کے ہیچ و پوچ قلم سے کچھ تیز و تند باتیں جو نکل گئیں وہ دل و دماغ کے
اس بار و غبار کو دور و ہلکا کرنے کے لئے تھیں جو ان حقائق کے انکار
کرنے والوں کی چیرہ دستیوں کے نتیجہ میں تہ بہ تہ بیٹھ گیا۔ ورنہ حقیقت
تو یہ ہے کہ اسلام نہ طب جسمانی کا مخالف، نہ دوا و پرہیز کا منکر، لیکن

بوقت ضرورت طب روحانی کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کا ثبوت بھی احادیث کے گنج گرانمایہ میں موجود ہے۔ جو کچھ لکھا گیا حاصل اس کا صرف اتنا ہی تھا جسے قارئین کے سامنے اس شاعرانہ معذرت کے ساتھ پیش کرتا ہوں ؎

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

اکابر دیوبند جنھیں میسر یقین و علم میں منہاج نبوت پر جمادُ و استواری کی توفیق سب سے زیادہ میسر آئی وہ لوجہ اللہ ضرورت پڑنے پر جھاڑ و پھونک یا تعویز و ورد سے بھی کام لیتے۔ المغفور سید حاجی عابد حسین صاحب اور مرحوم میاں سید اصغر حسین صاحب اس فن کی اساسی شخصیتیں گذری ہیں اور آج بھی انکے خانوادہ میں اس فن کی بچی کچھی دولت موجود ہے۔ ویسے تمام اس سے براہِ راست تعلق نہ رکھنے کے باوجود کچھ نہ کچھ دلچسپی ضرور رکھتے۔

حضرت مولانا انور شاہ الکشمیری جو بارہویں صدی کے خاتمہ اور تیرہویں صدی کے نصف کی نادرۂ کار شخصیت ہیں۔ ان کے خصوصی مجربات کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ چیزیں اس ناآشنا نام و نشاں ہستی کے پاس ایک بیاض چلی آتی تھی۔ عزیز مولوی منظفر الحسن الفاسمی کو خدا جانے کہاں سے اسے منظر عام پر لانے کی سوجھی اور میرا ارادہ ان کے بلیغ اصرار کے سامنے تقریباً معطل ہو کر رہ گیا

ان کے خاطر کی عزیزداری میں اب یہ "گنجینۂ اسرار" بلباس اردو نظرِ قارئین ہے۔ میں ان کی اردو ترجمانی کو اپنے ہجوم کار کی بنا پر حرف بہ حرف تو نہیں دیکھ سکا لیکن ان کے سلیقہ و قرینہ سے واثق امید یہی رکھتا ہوں کہ وہ اس ہفت خواں کو عبور کرنے میں ان شاء اللہ کامیاب رہے ہوں گے
گزارش اک یہ بھی ہے کہ اس امانت کو آج تک کاروباری مقاصد کے لئے استعمال نہیں کیا گیا۔ جن ہاتھوں میں یہ مقدس ودیعت پہونچے وہ بھی اس کا خیال رکھیں۔

ھذا ما عندی واللہ یعلم السر والعلان
فانہ علّام الغیوب۔

انظر شاہ ــــــــــــــ
خادم التدریس بدار العلوم دیوبند
۱۲ ربیع الثانی سنہ ۹۲ھ بوقت شب

حکایتِ حال

دینی درسگاہیں اور علم دوست حلقے امام العصر مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ کے نام نامی سے خوب واقف ہیں۔ یہ واقعہ ہے کہ ایک طالب علم جب کسی درسگاہ میں دینی علوم حاصل کرنے کی غرض سے قدم رکھتا ہے تو ماضی قریب کے جن ممتاز اشخاص و رجال کے ذکر سے اسکے کان آشنا ہوتے ہیں، ان میں سر فہرست علامہ مرحوم کا تذکرہ ہے وسعت علم، تحقیق و ژرف نگاہی، علوم پر یکساں مہارت، خصوصًا بے پناہ قوت حافظہ کی بہت سی داستانیں، حضرت شاہ صاحبؒ کے ساتھ وابستہ ہیں جنھیں ہمارے اساتذہ و علماء نے شرق و غرب میں پھیلایا راقم الحروف بہار یعنی اپنے "مسقط الراس" ہی میں ممدوح کی شہرت اور مناقب سے واقف ہو چکا تھا۔ تقدیر کی چارہ سازیاں جب ازہر الہند دارالعلوم میں لے آئیں اور تحصیل علم کے مختلف درجات و مراتب سے گزر کر دارالعلوم کے دورۂ حدیث میں شرکت کی سعادت میسر آئی تو اپنے استاذ

حضرت مولانا سید فخر الدین مراد آبادی المغفور کے درس کو حضرت شاہ صاحبؒ کے علوم و معارف کا ایک بحر ذخار پایا۔

موصوف، استاذ جلیل کے تفردات اور تحقیقات کو اس کثرت سے پیش کرتے کہ ان کے درس پر حضرت شاہ صاحب کی نار پلیس کا نہ صرف شبہ بلکہ یقین ہوتا۔ اور پھر یہ علمی کاوشیں اس خوبی و خوبصورتی سے پیش کی جاتیں کہ بقول غالب ؎

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا

کا حسین منظر سامنے ہوتا۔

ابھی میں دار العلوم میں ابتدائی تعلیم ہی کے حصول میں مشغول تھا کہ الاستاذ مولانا سید انظر شاہ صاحب (جو حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی یادگار اور اس عظیم درسگاہ کے ایک ممتاز استاذ ہیں) کی خدمت میں باریابی میری زندگی کا حاصل بن گئی۔ چھ سال سے سفر و حضر میں رفاقت کی بے بہا دولت کے ساتھ ان کے درس سے استفادہ کی سعادت بھی قسام ازلی نے مجھ تیرہ بخت کو عنایت فرمائی۔ اس قرب و یکجائی نے مجھے قلم سنبھالنے کی جرأت دی اور صفحۂ قرطاس سے نزدیک کیا۔ موصوف اپنے علمی مشاغل کے ساتھ تبلیغی اسفار کا سلسلہ بھی رکھتے ہیں۔ ان اسفار میں مسائل کے جواب، علمی الجھنوں کا حل، تفسیری بیانات اور طلب صادق پر اہل حاجت کو کچھ لکھ کر بھی عنایت فرماتے ہیں۔

حضرت شاہ صاحب مرحوم کی ایک مطبوعہ بیاض "خزائن الاسرار" جسے مجلس علمی ڈابھیل نے شائع کیا۔ ان کی حرز جان ہے، جس میں موصوف نے ان تمام "تجربات شاہی" کا بھی اضافہ کر رکھا ہے جو غیر مطبوعہ ان کے خانوادہ کی بہترین دولت ہے۔

بلا مبالغہ ان اوراد و وظائف کی تاثیر میں ان لوگوں کی زبانی ہمیشہ سنتا جو استفادہ کرتے۔ چند ماہ قبل مجھے ایک خیال الہام کی طرح قلب میں محسوس ہوا کہ اگر استاذ مکرم اجازت دیں تو اردو ترجمانی کے بعد اس گنجینۂ وظائف کو افادیت کے لئے عام کر دیا جائے۔ مجھے اندیشہ تھا کہ غالباً وہ اس کے لئے آمادہ نہوں، لیکن میری گذارش کو انھوں نے بڑی کشادہ دلی سے قبول کیا۔ بلکہ ان کے مناسب مشورے زریں ہدایات شامل حال رہیں۔

اس میں شک نہیں کہ علامہ کشمیری مرحوم کے کسی علمی دستاویز کو اردو میں منتقل کرنا پرخار وادی میں قدم زنی کے ہم معنی ہے۔ جن ارباب علم و نظر کو ان کے دقیق پیرایۂ بیان، عالمانہ اسلوب اور فاضلانہ ایجاز و اختصار کا تجربہ ہے وہ ایک طالب علم کی سعی و کوشش کو "جرأت بیجا" ہی کا نام دیں گے۔ تاہم اپنی کوتاہی، علمی قصور، قلم کی شکستگی اور زبان و بیان کے عجز کے اعتراف کامل کے ساتھ اسی اخلاص کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے جو اس اہم کام کا قوی محرک تھا، یہ عجالہ پیش خدمت ہے۔ با تمکین ناظرین سے اعتراض و

طعن زنی کی توقع نہیں بلکہ عفو وصفح کی آرزو میرا سرمایۂ زندگی ہے.
خدائے ذوالمنن سے کیا بعید ہے کہ میری اس حقیر خدمت کو اس کی بے نیاز جناب میں شرف قبولیت حاصل ہو اور اس طرح میں بھی اس محدث جلیل کے خوشہ چینوں میں اپنی بساط کے مطابق شریک کرلیا جاؤں جن کے مآثر علمیہ کا خزانۂ عامرہ درسگاہوں کی بہترین دولت ہے.

وماذالک علی اللہ بعزیز!

مظفر الحسن غفرلہ القاسمی
١٤-٤-٩٢ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) حفاظت ایمان

خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان کی دولت ہے۔ اس کی حفاظت ہر مسلمان کا محبوب فرض ہونا چاہیئے۔ بعض اکابر اولیاء سے منقول ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق، اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والناس ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کا ایمان بھی محفوظ رہے اور خاتمہ ایمان پر ہو۔ حضرت امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کی دولت میسر آنے پر ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا رہیگا اسکا ایمان بھی محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق کہ "لئن شکرتم لازیدنکم" (کہ اگر تم ہماری نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو ہم ان نعمتوں میں اضافہ کر دیں گے) خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ایمان میں قوت اور ایمانی کاموں میں برکت ہوگی۔ انشاء اللہ۔

(۲) اعمال خیر میں مشغولیت

جمعرات کی شب میں نصف رات کے بعد باوضو دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ آیت شیشے کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر برتن کو پانی سے

دھوئے، پھر ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے۔ پھر بعد نماز صبح ایک مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور اسے پی جائے۔ پھر اعمال صالحہ کے توفیق کی دعا کرے۔ آیت یہ ہے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

(۳) زیارت رسول اکرمؐ

باطہارت قبلہ رو ہو کر سر داہنے ہاتھ پر رکھ کر سوئے اور یہ دعا پڑھے:۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْم
اَنْ تُرِيَنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم
اَوْ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ
الْعُلٰى اٰمين۔ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ برحمتك
يا ارحم الراحمين ۝

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ انا اعطینا پڑھ کر سو جائے۔ یہ عمل طالب زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مجرب ہے

عمل۲ شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ

سورۂ کوثر پڑھ کر سونے سے آں حضورؐ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

(۴) ایمان پر خاتمہ

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کے پڑھنے کی عادت بنا لے، انشاء اللہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

"رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝"

(۵) وساوس شیطانی سے حفاظت

بروز جمعہ طلوع آفتاب کے وقت یہ آیت سات کاغذوں پر لکھ کر روزانہ ایک کاغذ کی گولی بنا کر پانی کے ساتھ نگل لے انشاء اللہ وساوس اور شیطان کے پیدا کردہ تفکرات سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے :-

"وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَآئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝"

(۲) جس کے دل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہوتا ہو وہ اس دعا کو بکثرت پڑھے :-

"رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۝"

یہ عمل بکثرت گناہوں کی طرف طبیعت متوجہ رہنے اور برائی کے

خیالات کو دل میں آنے سے روکنے میں مجرب ہے۔

(۶) **عذاب جہنم سے حفاظت** جو شخص ان آیتوں کو برابر پڑھنے کی عادت ڈال لے گا وہ عذاب جہنم سے محفوظ رہیگا

حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ حٰمٓ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ حٰمٓ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

(۷) **برائے شفاعت** جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے آنحضورؐ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

(۸) **عذاب قبر سے حفاظت** جو شخص بعد نماز عشاء سورہ ملک کی کثرت کرے گا وہ انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) سورہ یٰسین کی تلاوت بھی عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے

(۹) تجارت میں برکت

جمعرات کے دن یہ آیت ہرن کی جھلی پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر دوکان کے دروازے کے چوکھٹ یا باغ کی زمین میں دفن کرنے سے بے پناہ خیر و برکت ہوتی ہے۔

اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۲) ان آیتوں کو لکھ کر سامان تجارت میں رکھنا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(۳) کاروبار کی ترقی کے واسطے ان آیتوں کو زیتون کی چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے تو انشاء اللہ خریداروں کی کثرت ہوگی۔

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

(۴) جمعرات کے دن باوضو اس آیت کو لکھ کر مکان یا دکان کے دروازے پر لٹکانے سے خیر و برکت ہو۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

(۵) جو شخص جمعہ کے دن بعد عصر آیۃ الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے تو ایسی خیر و برکت ہو کہ جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔

(۶) بعد فراغت نماز جمعہ اس آیت کو لکھ کر مکان یا دکان میں لٹکانے سے

خیر و برکت اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

ع۲ یہ آیت سیب کے ٹکڑے پر لکھ کر خزانہ میں رکھدے —
انشاء اللہ بہت برکت ہوگی۔

ذَالِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

" محمد رسول اللہ أَحْمَدُ رَسُوْلُ اللهِ

(۱۰) کشائش رزق جو شخص بعد نماز جمعہ پاک وصاف ہوکر پینتیس ۳۵ مرتبہ یہ لکھکر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اسے غیب سے رزق عطا فرمائے گا اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ع۲، ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ "یا الطیف" پڑھ کر ایک مرتبہ اللہ لطیف بعبادہ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَالْقَوِيُّ العزیز۔ پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

ع۳، بعد نماز فجر و مغرب سو مرتبہ "یا لطیف" پڑھکر تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَيَّ خَلْقَكَ
كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ
السُّؤَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ع۴، جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا

معمول بنالے گا خصوصاً نماز جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی پریشانی و مصیبت سے بچا رہیگا۔ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیگا، اور اس دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیگا جہاں سے کہ وہم و گمان کبھی نہ ہوگا اور اس قدر رزق ملیگا کہ جس کی اسے توقع کبھی نہ ہوگی۔ نیز اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا قرض کی ادائیگی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر قرض پہاڑ کے برابر بھی ہو تو وہ بھی اس دعا کی برکت سے ادا ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ وہ دعا یہ ہے :-

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَنْفِحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

۵: ابتدائی مہینہ کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب ان آیتوں کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور آیت "ولقد مکناکم فی الارض وجعلنا لکم فیہا معایش قلیلا ما تشکرون" ہر جمعہ کو کاغذ پر لکھ کر کنویں میں ڈالنا جائے۔ انشاء اللہ اس عمل کے نتیجہ میں غنی ہو جائے گا۔

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۶: جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں برکت ہو، اور تنگدستی دور ہوگی۔

قل اللھم مالک الملک تؤتی من تشاء وتنزع الملک

ممن تشاء وتعز من تشآء وتذل من تشآء بیدک
الخیر ط انک علی کل شیء قدیر o تولج اللیل فی النہار
وتولج النہار فی اللیل وتخرج الحی من المیت وتخرج
المیت من الحی وترزق من تشآء بغیر حساب ط

۷؎ ، سورہ مزمل کا چالیس روز تک اس ترکیب کے ساتھ
وقت مقررہ پر پڑھنا کشائش رزق کے لئے نہایت مفید ہے، جگہ بھی
متعین ہو تو بہتر ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر گیارہ
سو گیارہ مرتبہ "یا مغنی" اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر
کشائش رزق کے لئے دعا کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر
ختم کر دے۔ اگر اس عمل کو اپنا معمول بنا لیا جائے تو غیب سے طرح
طرح کی امداد ہو۔

۸؎ چاندی کی انگوٹھی پر یہ آیت کندہ کرا کے پہننا بہت مفید ہے
ایسی جگہ سے رزق ملے کہ وہم و گمان بھی نہ ہو۔

ثُمَّ بَعَثْنَا كُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَظَلَّلْنَا
عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا
مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ o

۹؎ ، جب گھر میں داخل ہو تو قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ
لیا کرے انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی۔

۱۰؎ ، سورہ الم نشرح اور سورۂ کافرون کی کثرت خیر و برکت

اور کثرت رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۱؎ ، رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے بعد تین مرتبہ سورۂ فتح پڑھ لینے سے پورے سال رزق ملتا رہے گا۔

۱۲؎ ، ہر روز گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یا مغنی" اور چالیس مرتبہ سورۂ مزمل اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر ملے۔ مجرب ہے۔

۱۳؎ نماز چاشت کے بعد روزانہ سو مرتبہ "یا باسط" پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی

۱۴؎ ، نصف رات کے بعد باوضو دو رکعت نماز کشائش رزق کی نیت سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں بھی سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے ایکہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک ہزار مرتبہ "یا خفی الالطاف ادرکنی بلطف خفی" پھر ایک ہزار مرتبہ یا ودود پڑھ کر دو رکعت پھر نماز پڑھے اور اس کا ثواب سید علی الہمدانی قدس سرہ کی روح کو پہنچا دے

۱۵؎ روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یا حی یا قیوم" اور ایک ہزار مرتبہ "یا وہاب" کا پڑھنا کشائش رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۶؎ ، جو شخص یکشنبہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی کے

۵۳	۴۶	۵۱
۴۸	۵۰	۵۲
۴۹	۵۴	۴۷

نگینہ پر اس نقش کو کندہ کرا کر پہنے اسے بے پناہ رزق ملے۔

ع۱۷، ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھنا رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ الرَّحِيمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

ع۱۸، جو شخص آیۃ الکرسی مع بسم اللہ خالدون تک اور پوری سورۂ فلق مع بسم اللہ اور پوری سورہ والناس اور قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولانا ج وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنین پڑھنے کا معمول بنالے گا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔

ع۱۹ بعد نماز فجر اول آخر چودہ چودہ مرتبہ درود شریف اور پھر چودہ سو بار "یا دھاب" اس عمل کا پڑھنے والا کبھی رزق سے محروم نہیں ہوگا بلکہ اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اس کی نسلیں بھی کثرت رزق سے شادکام رہیں گی۔

(۱۱) دعا کا مقبول ہونا

حسن بصریؒ نے فرمایا کہ جو شخص اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ اس کی تمام دعائیں قبول ہوں گی۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلُ

السماء علیکم مدراراً ٥ ویمددکم باموالٍ وّبنین
ویجعل لکم جنّٰتٍ وّیجعل لکم انھاراً ٥

ع۲ ، جمعہ کے دن بعد نماز عصر پوری آیۃ الکرسی ستر مرتبہ پڑھنے
کے بعد جس مقصد کے لئے بھی دعا کی جائے گی وہ قبول ہوگی ۔
ع۳ ، اسم باری تعالیٰ "کبیر متعال" کو ان دونوں ناموں کے
اعداد کے مطابق یعنی ۳ ، ۷ ، مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا کی جائے گی وہ
قبول ہوگی ۔
ع۴ ، وَاِذَا جَآءَتْھُمْ اٰیَۃٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ
مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ ؕ اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ ـــــــ
اس آیت میں لفظ اللہ متصلاً دو جگہ آرہا ہے ۔ ان دونوں اللہ کے درمیان
جس چیز کے لئے بھی دعا کی جائے گی ۔ انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی ۔
ع۵ ، جمعرات کے روز بعد نماز چاشت پانچسو مرتبہ "السمیع" ۔
پڑھکر دعا کی جائے تو دعائیں قبول ہوں ۔
ع۶ ، حضرت فاطمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھ سے آنحضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دعا کرنے سے پہلے اسے پڑھ لیا کرو "یا
اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنَ وَیَا رَاحِمَ
الْمَسَاکِیْنَ ۔ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔
ع۷ ، قبولیت دعا کے لئے اس کا پڑھنا بہت مفید ، اور نہایت

پُر اثر ہے۔

یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ النِّقَمِ وَیَا فَارِجَ الْغُمَمِ وَیَا کَاشِفَ الظُّلَمِ وَیَا اَعْدَلَ مَنْ حَکَمَ وَیَا حَسِیْبَ مَنْ ظَلَمَ وَیَا وَلِیَّ مَنْ ظُلِمَ وَیَا اَوَّلُ بِلَا بِدَایَةٍ وَیَا اٰخِرُ بِلَا نِہَایَةٍ وَیَا مَنْ لَہٗ اِسْمٌ بِلَا کُنْیَةٍ اِجْعَلْ لِّی مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ○

ع۸، حدیث میں ہے کہ اگر لا الٰہ الّا انت السبحانک انی کنت من الظٰلمین تین بار پڑھ کر دعا مانگی جائے تو انشاءاللہ قبول ہوگی۔

ع۹، اسے تین مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا مانگی جائے گی وہ ضرور قبول ہوگی۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

ع۱۰، "یا حیّ یا قیّوم یا ارحم الراحمین" ان اسماء حسنیٰ کا بار بار تکرار دوران دعا قبولیت دعا کے لئے سریع التاثیر ہے۔

ع۱۱، حضرت جابرؓ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا سے پہلے اس دعا کے پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَّاقٌ عَلِیْمٌ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَوَّابٌ رَحِیْمٌ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِیْمُ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَوَفِّقْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَنَجِّنِیْ وَعَافِنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَادْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

(۱۲) حاجت کا پورا ہونا

جو شخص بعد نماز عشاء پاک وصاف ہو کر ایک ہی نشست میں اسم باری تعالیٰ "یا لطیف" سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور ہر ایک سو انتیس پر ایک مرتبہ لاتدرکہ الابصار وھو یدرك الابصار وھو اللطیف الخبیر۔ پڑھکر حسب ضرورت کے لئے دعا کرے گا، انشاء اللہ وہ حاجت ضرور پوری ہو گی۔

اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک سو انتیس دانہ کی ایک تسبیح بنالے، ایک تسبیح "یا لطیف" کی مکمل کرلینے کے بعد ایک مرتبہ "لاتدرکہ الابصار" الخ پڑھے۔ اس طرح ایک سو انتیس ہی تسبیح پڑھنے سے یہ عدد پوری ہو جائے گی، کیونکہ ایکسو انتیس کو ایک سو انتیس سے ضرب دیں تو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس کا عدد بنتا ہے۔

ع۲، حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے بعض عابدوں کو اس نماز کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اس نماز کے بعد جو کچھ مانگوگے ملیگا۔ ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز پڑھی جائے

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قل یاایہا الکفرون، اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے نماز سے فارغ ہوکر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور دس مرتبہ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وّقنا عذاب النار پڑھ کر جس ضرورت کے لئے بھی دعا کی جائے قبول ہوگی۔

۳، سورۂ یٰسین جس حاجت کے لئے پڑھی جائے وہ ضرور پوری ہوگی۔

۴، سورۂ انعام پڑھ کر جس ضرورت کے لئے بھی دعا کرے وہ ضرور پوری ہوگی۔

۵، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بارہ ہزار مرتبہ اس ترکیب سے پڑھے کہ جب ایک ہزار مکمل ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اسی طرح ہر ہزار پر دو رکعت نماز پڑھکر اپنی ضرورت کے لئے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

۶، ابن مسعودؓ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اس نماز کے بعد جو بھی دعا کروگے اور جس مقصد کے لئے کروگے انشاء اللہ وہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔
ترکیب یہ ہے کہ بارہ رکعت نماز پڑھے، اور ہر رکعت میں

سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور قل ھو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے
نماز پوری کر لینے کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے :۔

سبحان الذی لبس العز الا بہ سبحان الذی
تعطف بالمجد وتکرم بہ سبحان الذی احصی
کل شیٔ بعلمہ سبحان الذی لا ینبغی التسبیح
الا لہ سبحان ذی المن والفضل سبحان ذی العز
والکرم اسألک بمعاقد العز من عرشک ومنتھی
الرحمۃ من کتابک واسمک الاعظم وجدک
الاعلی وکلماتک التامۃ التی لا یجاوزھن بر
ولا فاجر ان تصلی علی محمد النبی صلی اللہ علیہ
وسلم۔

اس کے بعد اپنے جس مقصد کے لئے چاہے دعا کرے، انشاء اللہ
وہ تمام حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔

ع۷، جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی
رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم تنزیل اور دوسری رکعت
میں فاتحہ کے بعد سورۂ ملک، پھر نماز پوری کر کے یا دائم یا حی
یا فرد یا وتر یا قدیم یا احد یا صمد صل علی سیدنا
محمد وعلی اٰل سیدنا محمد ط پڑھے۔ پھر اپنی ضرورت خدا
تعالیٰ سے بیان کرے۔ انشاء اللہ اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں گی

۸، دو رکعت نماز نفل ادا کرے ایک مرتبہ سبحانک اللّٰھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک اور ایک مرتبہ درود شریف پڑھکر یہ دعا مانگیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ اللّٰهِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

۹، جمعہ کی شب میں غسل کرکے پاک کپڑا پہنکر دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل یایہا الکٰفرون سات مرتبہ، اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ احد سات مرتبہ پڑھے۔ رکوع اور سجود میں تسبیحات سات سات مرتبہ پڑھے پھر سلام کے بعد دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ یہ درود پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ —— پھر دس بار

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
اس کے بعد دس مرتبہ ـــــــ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے.
انشاء اللہ پورا ہوگا. مجرب ہے.

۱۰، بارہ رکعت نماز نفل کی نیت سے پڑھے اور ہر دو رکعت پر التحیات پڑھکر بغیر سلام پھیرے ہوئے کھڑا ہو جائے ـ آخیر میں جب بیٹھے تو التحیات کے بعد سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک پڑھ کر درود شریف پڑھے پھر سلام سے پہلے سجدہ میں جا کر ساتؔ مرتبہ سورۂ فاتحہ، سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ قل ھو اللّٰہ احد، اور دس مرتبہ لا الٰہ الا اللّٰه وحدہٗ لاشریك لہ لہ الملك ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیٔ قدیر پڑھ کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمُكَ الْاَعْظَمُ وَجَدُّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمٰتُكَ التَّامَّةُ.
پھر سلام پھیر کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے. علامہ شوکانی فرماتے ہیں کہ جس مقصد کے لئے بھی وہ دعا کرے گا، انشاء اللہ وہ ضرور قبول ہوگی.

۱۱، سورہ یٰسین مع بسم اللہ کے اس ترکیب سے پڑھے کہ

جب پہلے مبین پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی چھنگلی بند کر لے۔ پھر شروع
سے سورۂ یٰسین پڑھے اور دوسرے مبین پہونچے تو اس کے برابر والی
انگلی بند کرے پھر سورۂ یٰسین شروع سے پڑھے اور جب تیسرے
مبین پر پہنچے تو درمیان کی انگلی بند کرے، پھر شروع سے پڑھے
اور جب چوتھے مبین پر پہونچے تو شہادت کی انگلی بند کرے، پھر
شروع سے پڑھے اور جب پانچویں مبین پر پہنچے تو انگوٹھے کو زور سے
بند کرے جیسے کہ گھونسہ بند کرتے ہیں۔ پھر سورۂ یٰسین ابتداء سے
پڑھنا شروع کرے اور جب چھٹے مبین پر پہونچے تو اپنے بائیں ہاتھ
کی چھنگلی بند کر لے، پھر شروع سے پڑھے، جب ساتویں مبین پر
پہونچے تو اس سے برابر والی انگلی بند کرے۔ جب ساتوں مبین ختم
کرلے تو پھر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کرے اور پہلے مبین پر بائیں
ہاتھ کی چھنگلی کے برابر والی انگلی کھولے، دوسرے مبین پر بائیں ہاتھ
کی چھنگلی کھولے، اور تیسرے مبین پر داہنے ہاتھ کا انگوٹھا اور چوتھے
مبین پر شہادت کی انگلی کھولے، اور پانچویں مبین پر درمیان کی
انگلی کھولے، اور چھٹے مبین پر اس سے برابر کی انگلی اور ساتویں مبین
پر چھنگلی کھول کر پوری سورۂ یٰسین پھر پڑھے۔ اور جب بھی سورۂ
یٰسین پڑھنا شروع کرے تو اس طرح پڑھے۔ یٰسین صلی اللہ علیہ
وسلم والقرآن الحکیم الخ پھر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے، انشاء اللہ
اس عمل کی برکت سے تمام مقاصد پورے ہو جائیں گے۔

ع۱۲، جو شخص سورۃ واقعہ ایک ہی نشست میں چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی، خصوصاً وہ ضرورت جو رزق سے متعلق ہو۔

(۱۳) ادائیگی قرض

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا ادائیگی قرض کے لئے نہایت مفید ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ع۲، جو شخص صبح و شام اس آیت کو بکثرت پڑھے گا، انشاءاللہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ع۳، سورۃ تحریم کی تلاوت ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے۔

ع۴، دو رکعت نماز وتر سے پہلے پڑھے۔ ہر دو رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ بار قل اللّٰھم مالک الملک تؤتی الملک من تشآء وتنزع الملک ممن تشآء وتعز من تشآء وتذل من تشآء بیدک الخیر انک علی کل شیءٍ قدیر تُولِجُ الَّیْلَ

فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ پڑھے انشاء اللہ اسکے تمام قرض ادا ہو جائیں گے۔ نہایت مجرب ہے۔

۵ ،جو شخص اس دعا کو پانچوں نماز کے بعد خصوصاً نماز جمعہ کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس دعاء کی برکت سے خدا تعالیٰ اس کے تمام قرض ادا کرا دیں گے۔ اگرچہ قرض کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ دعاء یہ ہے :۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَنْفَحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ وَفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِہٖ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

(۱۴) غم کا دور ہونا

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو یہ آیت کسی کاغذ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ

کے نیچے رکھنے سے پورے سال تمام غموں سے نجات پائے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

ع ۲ ، جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ ایک ہزار مرتبہ "الباقی" کا ورد کرے انشاء اللہ غم سے چھٹکارا ملیگا۔

ع ۳ ، ان اشعار کو بار بار پڑھنے سے ہر طرح کے غم سے نجات ملیگی۔ ؎

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۔۔۔ يَدُقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ

وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۔۔۔ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ

وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ۔۔۔ فَتَاتِيْكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ

اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ۔۔۔ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ

تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ۔۔۔ يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ

ع ۴ ، سورہ نوح کی تلاوت دفع غم کے لئے مفید ہے۔

ع ۵ ، دفع غم کے واسطے اس آیت کا بار بار پڑھنا مفید ہے

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۝۔

(۱۵) پیداوار میں کثرت

ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا باغ کے چاروں کونوں میں گڑھا کھود کر گاڑ دے تو انشاء اللہ پیداوار میں کثرت ہوگی

آیت یہ ہے :-

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ ؕ وَالَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهَارًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

عـ۲ ، کسی کاغذ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر اسے دھو کر وہ پانی کھیت یا باغ میں چھڑک دے ، جب مالک یوم الدین پر پہونچے تو اسے سات مرتبہ لکھے . انشاء اللہ پیداوار بہت اچھی ہوگی .

عـ۳ ، جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد مغرب کسی سے بات کئے بغیر یہ آیت ایک کاغذ پر لکھ ، اسے تعویذ بنا کر باغ کے درمیان کسی درخت میں باندھ دے یا کھیت کے درمیان میں گاڑ دے انشاء اللہ فصل بہت اچھی ہوگی .

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ

فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ○

ع۴ ، یہ آیت لکھ کر کنویں میں ڈالدے اور اس کنویں سے کھیت یا باغ میں پانی ڈالے، انشاء اللہ فصل اچھی ہوگی .

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○

ع۵ ، اس آیت کو کسی پاک برتن پر زعفران سے لکھکر دھوئے اور اس پانی سے بیج کو دھوکر بوئے یا اس پانی کا کھیت میں چھڑکاؤ کرے تو فصل خراب نہ ہوگی .

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ○

ع۶ ، چہارشنبہ کو کھیت بوئے اور بوتے وقت سو مرتبہ سبحان اللہ الباعث الوارث پڑھے ۔ انشاء اللہ کھیت میں خوب فائدہ ہوگا .

(۱۶) ٹڈی دل سے حفاظت

اگر اس دعا کو لکھ کر کسی کھوکھلی لکڑی میں ڈال کر کھیت یا

باغ میں گاڑ دیا جائے تو ٹڈی اس کھیت کو قطعاً نقصان نہیں پہنچا سکیگی اور فصل بالکل محفوظ رہیگی۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ، اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ صِغَارَھُمْ وَاقْتُلْ کِبَارَھُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَھُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاھِھِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا محمد وَسَلِّمْ وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا ارحم الراحمین۔

عـ۲ـ ، اگر کہیں ٹڈی دل آجائے تو ان میں سے چار ٹڈی کو پکڑ کر چاروں کے پروں پر ایک ایک آیت لکھ کر یہ کہتے ہوئے کہ فلاں شہر کی جانب چلی جاؤ ان کو چھوڑ دے۔ انشاء اللہ ٹڈی دل اس شہر سے فوراً روانہ ہو جائے گا۔ شیخ یحییٰ بن عبد القرشی فرماتے ہیں کہ میں نے بارہا اسے آزمایا اور مجرب پایا۔ ان میں سے ایک کے پر کے اوپر فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لکھے اور دوسرے کے بازو پر وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ اور تیسرے پر، پر ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ اور چوتھے پر فلما قضٰی وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِھِمْ مُّنْذِرِیْنَ ○

(۱۷) کیڑوں سے حفاظت

اگر مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء کے نام لکھ کر گیہوں وغیرہ میں رکھدیا جائے تو جب تک یہ کاغذ اس میں پڑا رہیگا اس غلہ میں کیڑا نہیں لگ سکتا۔ وہ نام یہ ہیں :-

عبید اللہ، عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمان خارجہ۔

ع۲ اگر "ویل للمطففین" پوری سورۃ پڑھ کر غلہ وغیرہ پر دم کر دیا جائے تو وہ غلہ کیڑے سے محفوظ رہے گا۔

ع۳ ، سورۂ مجادلہ اگر کسی کاغذ پر لکھ کر غلہ میں رکھدیا جائے تو اس غلہ کو کیڑا وغیرہ نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔

(۱۸) مچھروں سے حفاظت

اگر کہیں مچھروں کی کثرت ہو تو چار کاغذ پر یہ عدد لکھ کر مکان یا باغ یا کمرہ کے چاروں کونوں پر چپکا دیں، انشاء اللہ سب بھاگ جائیں گے۔ مجرب ہے۔ "۱۱۱۲۱۲"

ع۲ ، اگر مچھروں کی کثرت ہو تو سات مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے چارپائی کے چہار جانب چھڑک دے تو انشاء اللہ مچھر پریشان نہیں کرے گا۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ط — وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ٥

اور پانی چھڑکتے وقت یہ پڑھتا رہے۔

اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اَیَّتُھَا الْبَرَاغِیْثُ فَکُفُّوْا عَنَّا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ۔

ع۳، اگر انجیر کی چار لکڑیاں لے کر ذبح کی ہوئی بکری کے خون میں تر کر کے ان لکڑیوں پر یہ دعا پڑھی جائے اور پھر ان لکڑیوں کو مکان کے چاروں کونوں میں رکھ دیا جائے تو تمام مچھر ان لکڑیوں پر آکر جمع ہو جائیں گے۔ مگر انھیں مارا نہ جائے۔ دعا یہ ہے:

اَیَّتُھَا الْبَرَاغِیْثُ السُّوْدُ اِنَّکُمْ مِنْ جُمْلَۃِ الْجُنُوْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْوَاحِدِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ اَھْلَکَ عَادًا وَّثَمُوْدَا اَنْ تَجْمَعُوْا عَلٰی ھٰذِہِ الْعُوْدِ لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ وَالِدٌ وَّلَا مَوْلُوْدٌ ط

ع۴، ان آیتوں کو تانبے کی طشت پر آبِ ریحان سے لکھ کر اسے دھو کر یہ پانی سارے گھر میں چھڑکا جائے انشاء اللہ سب مچھر ختم ہو جائیں گے۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْآ اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

(۱۹) چیونٹیوں سے حفاظت

اگر کسی برتن میں میٹھی چیز رکھی ہوئی ہو اور اس میں چیونٹی کے گھسنے کا اندیشہ ہو تو اس برتن کے چہار جانب ہاتھ پھیرتے ہوئے اس دعا کا پڑھنا مفید ہے، انشاء اللہ چیونٹی اس برتن کے قریب بھی نہیں جائے گی۔

دعا یہ ہے :-

هٰذَا الوَكِيلُ القَاضِي اَوْ هٰذَا الرَّسُوْلُ القَاضِي اَوْ هٰذَا الغُلَامُ اِرْجِعْ

ع۲ ، اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دیا جائے تو تمام چیونٹیاں اپنے سوراخ میں واپس چلی جائیں گی ۔

يٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(۲۰) برائے حفاظت

جو شخص اس دعا کو طلوع آفتاب کے وقت روزانہ سات مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ دشمنوں کی ایذا رسانی ، شیطان اور ظالم کے شر اور دنگوں سے بلکہ ہر پریشانی سے محفوظ رہے گا ۔ وہ دعا یہ ہے :

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ نَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسِتْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ

نَصِلُ اِلَیْكَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ
بِقُدْرَتِكَ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خاتم النبیین وعلٰی اٰلہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
دَائِمًا اَبَدًا الٰی یوم الدین والحمد للّٰہ ربّ العٰلمین ٥

عـ۲، جو شخص ان آیات کو ہمیشہ پڑھتا رہیگا وہ دشمن، چور اور جن وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ، وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ
مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

عـ۳، مہینہ کی چودہ تاریخ کو یہ نقش لکھ کر جس گھر میں رکھا جائے وہ گھر آگ اور چور وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:-

(ادر دل ر ولا)

عـ۴، ظالم کے پاس جاتے ہوئے معوذتین پڑھ لینے سے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح سورۂ نصر کسی ہتھیار پر نقش کر کے ظالم کے مقابلہ میں جائے تو فتح حاصل ہو۔

عـ۵، جب کسی سفر پر روانہ ہو تو چاہیئے کہ گھر سے روانہ ہوتے وقت اپنے اہل وعیال سے یہ کہے:-

"اِسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ اَمَانَتَہٗ"

اس کی برکت سے خدا تعالیٰ اس کے اہل وعیال کو ہر طرح کی

پریشانیوں سے محفوظ رکھے گا۔

عہ ۶ ، جب گھر سے روانہ ہو تو گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی اور لایلف پڑھنے سے اس کے واپسی تک گھر پر کوئی آفت نہیں آئیگی۔

عہ ۷ ، جو شخص روزانہ صبح پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھ لیگا وہ پورے دن ہر طرح کی آفتوں سے محفوظ رہیگا۔

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ"۔

عہ ۸ ، بعض علماء نے لکھا ہے کہ یہ دونوں آیتیں خوف و ڈر اور آلام و مصائب کے واسطے نہایت مجرب ہیں ، جو شخص ان آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہر طرح کی پریشانیوں سے بچا رہیگا۔ اور دشمنوں کی ایذار رسانی اور تمام امراضِ ظاہری و باطنی سے محفوظ رہیگا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ــــــــــــ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰاتِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ہ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً

مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۹ ، انس بن مالکؓ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی دعا بتائی ہے کہ جس کے پڑھ لینے کے بعد مجھے نہ شیطان سے ڈر معلوم ہوتا ہے اور نہ حاکم سے اور نہ کسی درندہ وغیرہ سے ۔ اس دعا کے پڑھنے والا ہر شر سے محفوظ رہیگا.

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ

وَاحْفَظْنِي مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ وَاحْتَرِزُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ اِحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَمِنْ خَلْفِي مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَمِيْنِي مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَسَارِي مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ فَوْقِي مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ تَحْتِي مِثْلَ ذَالِكَ

عنا ، یہ آیتیں جس سامان میں، گھر میں یا دوکان وغیرہ میں لکھ کر لٹکا یا جائے وہ ہر طرح کی بربادی و نقصان سے محفوظ رہیگا۔ ن

" ذَالِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ تَنْزِيْلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ الْعُلٰى، اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ يُطْعِمُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ۔

ع۱۱ ، اگر سوتے وقت اس آیت کو تین بار پڑھ لیا جائے تو پوری رات چوری اور آگ سے محفوظ رہے گا اور اس کے اہل و عیال اور اس کا مال خدا تعالیٰ کی حفاظت میں رہے۔

"وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۔"

(۲۱) مال کا گم ہو جانا

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھ کر اپنی گمشدہ چیز کے مل جانے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ چیز مل جائے گی۔

"یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ كَذَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَجْمَعُ بَیْنَكَ وَبَیْنَ ذَالِكَ الشَّیْئُ۔"

ذالک الشیٔ کی جگہ اپنی گمشدہ چیز کا تذکرہ کرے۔ اسی طرح اگر کسی انسان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو ذالک الشیٔ کی جگہ اس شخص کا نام لیوے۔

ع۲ ، اگر کسی چیز یا مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو سورہ قصص لکھ کر اس جگہ لٹکا دے جہاں مال رکھا ہوا ہے۔ انشاء اللہ وہ مال ضائع اور برباد نہیں ہوگا۔

ع۳ ، اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو سورۃ والضحیٰ سات مرتبہ پڑھ کر اس چیز کی واپسی کے لئے دعا کرے۔ جب وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

فھدی پر پہونچے تو اسے تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ وہ چیز مل جائیگی اگر وہ چیز نہیں ملے تو خدا تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا۔

ع۴ ۔ اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو جس دروازہ سے وہ مال نکلا ہو اس دروازہ پر کھڑا ہو کر سورۂ والطارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔

ع۵ جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک سو انیس مرتبہ یا حفیظ اور اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس چیز کے واپسی کی دعا کرے ، انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ مجرب ہے۔ دعا یہ ہے۔

"یٰبُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ"

ع۶ ، گمشدہ چیز کے مل جانے کے لئے اس دعا کی کثرت کرے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ۔ انشاءاللہ اس دعا کی برکت سے وہ چیز مل جائے گی۔

ع۷ ، ان آیتوں کو روٹی یا کسی کھانے کی چیز پر لکھ کر جس پر چوری کا شبہ ہو اسے کھلائے ، اگر وہ واقعی چور ہو گا تو وہ نہیں کھا سکیگا آیات یہ ہیں :۔

" وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ یَتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وَسلّم۔

عـ۸ ۔ اگر کسی کی کوئی چیز کھو گئی ہو تو اپنی انگشت شہادت کو اپنے سر کے چہار جانب گھماتے ہوئے سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے پھر ایک مرتبہ اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ پڑھ کر تین مرتبہ تالی بجائے۔ اس عمل کے دوران کھوئی ہوئی چیز کا تصور ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ چیز مل جائے گی۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

(۲۲) مفرور کی واپسی جمعہ کی رات میں نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قل یایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے، پھر سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو ہزار مرتبہ مع بسم اللہ کے سورہ والضحیٰ پڑھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بھاگے ہوئے کے واپسی کی دعا مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ مفرور بہت جلد واپس آجائے گا۔

عـ۲ ، دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایک سو انیس[۱۱۹] مرتبہ یہ آیت

پڑھکر دعا مانگے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھے۔ آیت یہ ہے :۔

" اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ ع۳ ۔ اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو چالیس روز تک اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر روزانہ ساٹھ مرتبہ الٹا گھمائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ع۴ چالیس روز تک روزانہ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایک سو انیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اور پھر بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ مفرور واپس آجائے گا۔

" یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝ "

(۲۳) زوجین میں محبت

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد با وضو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

" فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اس کے بعد پھر یہ کہے :۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ مِنْ

فلاں بن فلانہ او فلانہ بنت فلانہ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا اِلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا اِلَیَّ ــــ فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لیوے جس کی محبت مطلوب ہے اور فلانہ بنت فلانہ اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو اس کا اور اس کی ماں کا نام لے ۔ اور مرد ہے تو قلبہ استعمال کرے ، اور اگر عورت ہے تو قلبہا ۔ اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوّا یا بنت حوا کہدے ۔ آزمودہ ہے ۔

ع ۲ ، اللہ اکبر پانچسو مرتبہ ، بسم اللہ دس مرتبہ ، آیتہ الکرسی دس مرتبہ ، سورۂ اخلاص اور معوذتین دس مرتبہ اور یہ دعا ایک کاغذ پر لکھے ،

اللّٰھم اعطف قلب فلاں بن فلانہ او فلانہ بنت فلانہ علی ابن فلاں او بنت فلانہ ۔ پہلی فلاں بن فلانہ کی جگہ مطلوب کا نام لے اور دوسری جگہ طالب کا نام لکھے اور پھر اسے اپنے داہنے بازو پر باندھ لے ۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا ۔

ع ۳ ، جس کا شوہر ناراض ہو وہ اپنے شوہر کو یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے کھلائے انشاء اللہ اس کی ناراضگی دور ہو جائے گی ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ۔

ع۴ ، اگر سورۂ یوسف لکھ کر بازو پر باندھے تو بیوی اسے دل سے چاہنے لگے۔

ع۵ ، اگر کسی میٹھی چیز پر لفظ "بدادح" لکھ کر جسے کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے ، اور اگر لفظ بدادح چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

ع۶ ، اگر شوہر و بیوی میں ناراضگی ہو تو اس نقش کا تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے زوجین میں سے جس کو ضرورت ہو اپنے داہنے بازو میں باندھ لے ، انشاء اللہ تمام اختلافات دور ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۵۰ ر	۲۵۳ و	۲۵۶ د	۲۴۳ و
۲۵۵ و	۲۴۴ د	۲۴۹ و	۲۵۴ د
۲۴۵ و	۲۵۸ د	۲۵۱ و	۲۴۸ د
۲۵۲ د	۲۴۷ و	۲۴۶ د	۲۵۷ و

"یا ودود الحی القیوم دارندہ این نقش معظم سورۂ اخلاص را قلب تَقلُّبَ فلاں ولد فلاں علی حب فلاں ولد فلاں حُبًّا شدیدًا مطیعًا عاشقًا دائمًا ابدًا ابدًا ابدًا یا مُقَلِّبَ القُلُوبِ الابصار

(۲۴) اولاد ہونا ، جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو بکری کا ایک فربہ بچہ ذبح کر کے دیگچی میں پکا کر اس کی یخنی

دن میں پی لے اور یہ آیت پاک وصاف برتن میں اس طرح لکھے کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو، اور پھر اسے دھوکر وہ پانی بوقت جماع عورت پی لے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے استقرار حمل ہو جائیگا۔ اور بچہ پیدا ہوگا۔

الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۝ اللّٰھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمیدٌ مجید ۝ ابجد، ھوز، حطی، کلمن سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ وَهُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

عمل ۲، حسن بصریؒ نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد جماع پر قادر نہ ہو

تو دو ابلے ہوئے انڈے لیکر چھلکا اتار کر ان میں سے ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھ کر مرد کو کھلائے اور دوسرے پر وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ لکھ کر عورت کو کھلائے اور پھر جماع کرے۔ انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا اور استقرار حمل ہو گا۔ یہ عمل چالیس روز تک کرے۔

ع ۳، ایک پاک برتن میں "اللہ الرحمٰن" کے حروف الگ الگ لکھ کر اسے گلاب سے جس میں کچھ مشک بھی ملا ہوا ہو، دھو کر عورت کو حیض سے فراغت کے وقت پلائے پھر ہمبستری کرے۔ انشاء اللہ استقرار حمل ہو گا۔

ع ۴، جس کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھا کرے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہو گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ط

ع ۵، شب جمعہ میں نصف رات کے بعد مٹھائی یا حلوے کے ٹکڑے پر کسی ایسی جگہ بیٹھ کر جہاں کوئی دیکھ نہ سکے یہ آیت لکھے اور اسے عورت کو کھلائے اور پھر جماع کرے۔ تین بار شب جمعہ کو یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ضرور بچہ پیدا ہو گا۔

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا

وَّ نِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○

(۲۵) برائے عقیمہ! جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو یہ دعا پڑھے اور شوہر سے ہمبستری کرے۔ انشاء اللہ ضرور استقرار حمل ہوگا۔

یا قادر یا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْمَلِكُ الْعَدْلِ يُمْرِيَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا اَحَدُ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ محمد وآلہ اجمعین۔

ع۲، عورت کے حیض سے فارغ ہو جانے کے بعد یہ آیت لکھ کر موم جامہ کر کے گھڑے وغیرہ میں ڈال دے اور اس گھڑے سے شوہر و بیوی دونوں پانی پیا کریں۔ جب پانی کم ہو جائے تو پھر اور پانی ملا دیں اور اس دوران ہمبستری کرتا رہے، انشاء اللہ پہلے پاکی میں مطلب حاصل ہو جائے گا۔ ورنہ تین حیض تک یہ پانی دونوں پیتے رہیں ضرور مقصد پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:۔

يَا خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَّاٰتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ع۳، چالیس لونگوں پر اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ ایک لونگ کھائے اور اس دوران میں شوہر ہمبستری کرتا رہے انشاء اللہ استقرار حمل ہوگا

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

عمل ۴ ، اس آیت کو ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھکر عورت کو پہنائے۔ انشاء اللہ استقرار حمل ہوگا۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ط بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۝

(۲۶) سہولت ولادت

دردزہ کے وقت عورت کے بائیں ران میں یہ لکھ کر باندھنے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے۔

یاخالق النفس من النفس ویا مخرج النفس من النفس خلصھا۔

عمل ۲ ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ دردزہ والی عورت کے ران میں یہ لکھ کر باندھا جائے تو ولادت میں سہولت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العٰلمین كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

عمل ۳ ، جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کے پیٹ یا کمر پر پڑھ کر

دم کرنے یا لکھ کر باندھنے سے ولادت میں سہولت ہو۔

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ○

عـ۴ ، ولادت میں سہولت کے لئے ان آیتوں کو لکھ کر عورت کے بائیں ران پر باندھیں مگر ولادت کے فوراً بعد تعویذ کھول دیں۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ○

عـ۵ ، اس دعا کو لکھ کر دردزہ والی عورت کی ران میں باندھے اور اسے لکھ کر دھو کر پلانے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے، نہایت مفید و مجرب عمل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ اَللّٰهُمَّ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ خَلِّصْ فَلَانَه مِمَّا فِیْ بَطْنِهَا مِنْ وَلَدِهَا خَلَاصًا فِیْ عَافِيَةٍ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٥

فلانہ کی جگہ اس عورت کا نام لکھے۔

(۲۷) نس بندی

اگر کسی نے جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی کر دی ہو جس کی وجہ سے وہ جماع پر قادر نہ ہو تو ایک تلوار کے اوپر یہ عمل لکھ کر اس تلوار سے سیاہ مرغی کا ایک انڈا ٹھیک درمیان سے کاٹ کر اس کے دو حصے کرے۔ ایک حصہ عورت کھائے اور دوسرا ٹکڑا مرد کھائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس کی نس بندی کھل جائے گی۔ مجرّب ہے۔

"بکصمر لا لادم ماما لا لا لا ۵ ۵ ۵"

ع۲ نس بندی کھولنے کی غرض سے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر مرد کے گلے میں لٹکایا جائے، انشاء اللہ فائدہ پہونچیگا۔

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِیْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ٥

ع۳، اس دعاء کو لکھ کر تعویذ بنا کر مرد کے گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ اس سے قدرت جماع حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ہ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ہ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ہ
وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ہ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَهُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَّكَانَ رَبُّكَ
قَدِيْرًا ہ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ

جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

اس کے بعد مرد اور عورت کا نام لکھ کر یہ عمل پڑھ کر اس تعویذ پر پھونک مارے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ بَیْنَ فَلَانِ بن فلانہ و بَیْنَ فلانہ بنت فلانہ بحق ھذہ الا سماء والایات اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر باھیا شر اھیا اصبا ؤت ال شد اَیْ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم نی نی نی نی تم و کمل.

فلاں بن فلانہ کی جگہ مرد اور اس کے ماں کا نام لے اور فلاں بنت فلانہ کی جگہ عورت اور اس کی ماں کا نام لے۔

ع ۲، اگر کسی شخص کی جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی کر دی گئی ہو تو کسی پاک برتن پر سورہ لم یکن الذین کفروا، اس طرح پر لکھ کر کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو دھو کر اسے پلایا جائے۔ یہ عمل تین دن تک کیا جائے انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔ ۱۲

(۲۸) حفاظت حمل

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالدے، بفضلہ تعالیٰ اسقاط حمل نہ ہو گا۔

وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا قُلِ اللّٰہُ اَعْلَمُ۔

ع ۲، گلاب و زعفران سے یہ آیت ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ کی چھنگلیاں میں باندھ دے۔ انشاء اللہ حاملہ اور اس کے پیٹ کا

بچہ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَۃُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

عمل ۳، یہ آیتیں لکھ کر حمل کے ابتدائی دنوں سے چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کھول دیں۔ پھر نویں مہینہ باندھ دیں۔ پھر بچہ پیدا ہونے کے بعد فوراً وہ عورت سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ صحیح وسالم رہیگا۔

وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُکُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ کُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

(۴۹) **اولادِ نرینہ** جس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا لکھ کر، دھوکر حاملہ کو پلائے، انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا ء لا الا و س واللہُ مِنْ وَّرَا ئھم محیط حیث یلون بالحق د لا خا ہ ح ص د"

۲، اگر کسی عورت کو لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ نقش ستر کاغذ پر لکھ کر روزانہ ایک کاغذ گولی بنا کر مٹھائی وغیرہ میں رکھ کر عورت کو کھلائیں انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا اگر حمل میں لڑکی ہوگی تو اسقاط ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَاَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

۳، جسے اولادِ نرینہ نہ ہوتا ہو تو استقرارِ حمل کے تین مہینے کے اندر اندر ہرن کی جھلی پر یہ آیت گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ کے باندھا جائے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ بحق مریم عیسیٰ

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ العُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ۔

۴ء سورۂ یوسف اس طرح پر لکھ کر کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

(۳۷) حفاظت اطفال

اس آیت کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنے سے تمام امراض سے حفاظت رہتی ہے

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ط مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖٓ اِلَیْکُمْ ط وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

۲ء بچہ کے پیدا ہونے کے وقت سورۂ بلد لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۳ء اگر پیدائش کے وقت سورہ جاثیہ لکھ کر موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں پہنایا جائے تو آسیب وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے

۴ء اگر یہ آیات زعفران سے جس میں کچھ مشک بھی ملا ہو لکھ کر تعویذ بنا کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے، ڈرنے اور بے خوابی سے حفاظت رہتی ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ

مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا
مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(۳۱) بچہ کا زندہ نہ رہنا

اگر بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اکتالیس تار نیلے سوت کے بچہ کے ماں کے قد کے برابر لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور ہر مرتبہ گرہ دیتا جائے۔ جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائے تو عورت کے کمر میں باندھ دے اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس دھاگے کو موم جامہ میں سی کر بچہ کے گلے میں باندھ دے۔ اس طرح گیارہ سال تک مسلسل ہر سال دھاگوں پر سورہ مزمل پڑھ کر بچہ کے گلے میں باندھا جاتا رہے۔ جب بچہ گیارہ سال کا ہو جائے تو ان سب گنڈوں کو کسی پاک جگہ پر دفن کر دے انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔

ع۲۔ اگر کسی عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو ایک سفید مرغ ذبح کر کے اس کے خون سے یہ نقش لکھ کر اس کی چونچ میں یہ نقش باندھ کر اس مرغ کو مع تعویذ کے ایک کوری ہانڈی میں رکھ کر اسے عورت کی

کی چارپائی کے نیچے سرہانے کی جانب گاڑ دیا جائے اور کبھی نہ نکالا جائے بچہ کی پیدائش بھی اسی جگہ ہونی چاہیئے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہیگا نقش یہ ہے :

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۲	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۳

ع۳ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو دیسی اجوائن پانچ چھٹانک اور سیاہ مرچ ڈھائی چھٹانک لے کر دونوں کو ملاکر دوشنبہ کے دن دوپہر کو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور چالیس مرتبہ سورہ والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر مرتبہ ایکبار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور ختم ہونے پر ایک مرتبہ پھر درود شریف پڑھ لے اور پھر اجوائن و سیاہ مرچ پر دم کرے ۔ پھر حمل کے دن سے لیکر بچہ کے دودھ چھڑانے تک روزانہ صبح عورت ایک دانہ سیاہ مرچ اور پانچ دانے اجوائن کے کھایا کرے ۔ اگر بچہ کو بھی دیا جائے تو اور بہتر ہے ۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا ۔ نہایت مجرب ہے ۔

(۳۲) برائے حُب اگر کسی سے محبت کرنا چاہتا ہے تو شب جمعہ میں نصف رات کے بعد تین مرتبہ یہ آیت

پڑھے :-

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ مِنْ فلاں ابن فلانه او فلانه بنت فلانه اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا اِلَیَّ ۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لے جس کی محبت مطلوب ہے اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوّا یا بنت حوّا کہہ دے۔

عـ۲ اگر کسی مرد یا عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو ایک کھ کے پتہ پر اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلائے انشاء اللہ وہ محبت کرنے لگیگا۔

فلاں بنت فلانہ علی حب فلاں بن فلاں (پہلے فلاں پر اس کا نام لکھے جس کی محبت مطلوب ہے اور دوسرے فلاں کی جگہ طالب علم کا نام لکھے)

عـ۳ ، اگر کسی کی محبت مطلوب ہے تو اس نیت سے نصف رات گزرنے کے بعد ایک ہی نشست میں ایک ہزار سات سو مرتبہ "یا لطیف انت اللہ" پڑھے۔ یہ عمل سات روز تک جاری رکھے انشاء اللہ مقصد حاصل ہو گا۔

عـ۴ ، اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلائیں محبوب تیری محبت میں بے قرار ہو جائے گا۔

۱۱۱ل۱دد د۱۱۱۶۱۱م۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱۱
دع دع دع دع دع دع المحب فلاں ابن فلاں

فلاں ابن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام لکھے۔

عـ۵ ، یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے جسے کھلائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گی۔

هُوَالَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝

عـ۶ ، اس آیت کا مٹھائی پر دم کر کے کھلانا محبت کیواسطے مجرب ہے

یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِیْنَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

عـ۷ ، جو شخص اس آیت کو قبلہ رو بیٹھ کر سرمہ پر ایک سوا ایک بار تسخیر و محبت کی نیت سے پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے جو کوئی اسے دیکھے گا محبت کرنے لگے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا ودود یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید فعال لما یرید بحق لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

عنہ چیت، اساڑھ، اسوج اور پوہ کے مہینوں میں سے کسی بھی مہینہ کے نوچندی جمعرات کو یہ عمل شروع کرے، بعد عشار محبوب کا تصور ذہن میں رکھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور تین ہزار ایک سو اٹھائیس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہو گا۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ ۝

عـ۹ـ کورے کاغذ پر اس تعویذ کو لکھ کر مرغ کے انڈے میں رکھ کر زمین میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ مطلوب تیری محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔

اا ط ۱۲ اا ۹ ااا ح ط ۸۹۸۱ ط ااا

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

پہلے فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کے ماں کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ طالب اور اس کے ماں کا نام لکھے۔

عـ۱۰ـ، اس آیت کو مٹھائی پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ محبت کرنے لگے گا۔

اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ حَتّٰى تَوَارَتْ

بِالْحِجَابِ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ سَحَابًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ٥

(۳۴)
حاکم کے شر سے حفاظت

اگر کسی ایسے شخص یا حاکم کے پاس جا رہا ہو جس سے کسی ضرر کا اندیشہ ہو تو جاتے وقت کھیعص۔ حمعسق اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر حرف پر اپنی انگلیاں بند کرتا جائے۔ ابتدا اپنے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے کرے اور ختم اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر کرے دونوں لفظ ملا کر دس ہوئے جب اپنی دسوں انگلیاں بند کر چکے تو اپنے دل میں سورہ فیل پڑھے اور جب لفظ ترمیھم پر پہنچے تو اسے دس مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ اپنی بند انگلیاں کھولتا جائے۔ انشاء اللہ اس عمل کے بعد اس شخص کے شر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

۲۔ ان آیتوں کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء لکھے اور اپنے داہنے بازو پر باندھ کر حاکم کے سامنے جائے تو اس کا غیض و غضب کم ہو جائے گا۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ٥ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

فِيهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ ○

۳ ، اگر جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلہ کا اندیشہ ہو تو پیشی کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ واللہ غالبٌ علیٰ امرہ پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک مار لے انشاء اللہ ہر طرح کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

۴ اگر کسی سے حاکم سخت خفا ہو تو اس کے سامنے جاتے ہوئے تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

۵ اگر حاکم ناراض ہو تو پہلے تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر کہیعص پڑھے، اور ہر حرف پر اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا جائے پھر اسی طرح حمعسق کے ہر حرف پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا جائے جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو پھر کہیعص پڑھے اور اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیاں کھولتا جائے اور حمعسق کے ہر حرف پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھولے۔ پھر کسی طرح حاکم کی طرف پھونک مار دے انشاء اللہ وہ نرم پڑ جائے گا۔

(۳۴) ظالم کے ظلم سے پناہ

جو شخص ظالم کے ظلم اور اس کے شر سے تنگ آگیا ہو وہ دس دن تک روزانہ سو سو مرتبہ سورۂ فیل پڑھے اور پڑھتے وقت ظالم کا تصور ذہن میں رکھے، دسویں دن کسی نہر کے کنارے یا کسی ایسی جگہ پر کہ جہاں پانی بہہ رہا ہو بیٹھ کر حسب معمول سو مرتبہ سورۂ فیل پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيْطُ بِمَكْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ فُلَانًا ظَلَمَنِيْ وَاٰذَانِيْ وَلَا يَشْهَدُ بِذٰلِكَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَالِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ سِرْبَالَ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ قَمِيْصَ الرَّدٰى اَللّٰهُمَّ اَقْصِفْهُ، فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝

فلاناً کی جگہ اس ظالم کا نام لے اور خط کشیدہ جملہ کو دس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس عمل کے نتیجہ میں ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا بلکہ یہ عمل ظالم کی ہلاکت کا سبب بنے گا۔ مجرب ترین عمل ہے۔

عـ۲ـ جو شخص فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری رکعت میں الم ترکیف پڑھے تو وہ پورے دن ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔

عـ۳ـ جو شخص اس دعا کو طلوع آفتاب کے وقت تین مرتبہ

پڑھ لے وہ تمام دن ہر بلا اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، بِسْمِ اللّٰہِ الْخَالِقِ الْاَکْبَرِ حِرْزًا مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ لَا قُدْرَۃَ لِلْمَخْلُوْقِ مَعَ الْخَالِقِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝

ع ۴، ظالم کے پاس جاتے ہوئے اگر معوذتین پڑھ لیا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ع ۵، اگر کسی ظالم سے ایذا اور تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اس دعا کو بکثرت پڑھے، انشاء اللہ کوئی ایذا نہیں پہونچ سکیگی۔

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَابَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝

ع ۶، ظالم کے سامنے یہ آیت پڑھ لینے سے اس کے شر سے محفوظ رہیگا

فَسَتَذْکُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَکُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۝

(۳۵) اولاد کا مطیع ہونا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھا کرے اور ذریتی کی جگہ اپنے لڑکے کا نام ذہن میں رکھے۔

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

۲، اگر نافرمان اولاد پر ایکہزار مرتبہ المشلید پڑھ کر دم کرے تو وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔

(۳۶) برائے مقبولیت

جو شخص اس آیت کو نگینہ پر کندہ کرا کے یا تعویز بنا کر پہنے وہ لوگوں میں بہت مقبول ہوگا وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝

۲، جو شخص سورہ محمد کو لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پئے گا اس کی عام طور پر عزت ہوگی۔ نہایت مجرب ہے۔

۳، رمضان کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان جو شخص یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ لوگوں میں مقبول ہوگا اور اس کی خوب عزت ہوگی۔

وَاِنْ یُّرِیْدُوْۤا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ (۴) اسم باری تعالیٰ کو سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے تو لوگوں میں عزت ہوگی۔

۵، بعض اولیاء اللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم چھ سو چھبیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایک وقار اور عظمت عطا فرمائے گا۔ مجرب ہے۔

۶، جو شخص یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر مجلس میں آئے گا تو تمام اہل مجلس اس کی تعظیم کریں گے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ وَطَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥

(۳۷) غلام کی سرکشی

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بچہ یا غلام سرکش ہو تو یہ دعا پڑھ کر اس کے کان میں پھونکا جائے اور لکھ کر تعویذ بنا کر پہنایا جائے۔ انشاء اللہ اس کی سرکشی جاتی رہیگی۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ٥

۲ ، بچہ کی بدخوئی کے واسطے اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

۳ ، اگر کوئی غلام سرکش ہو تو اس کے پیشانی کے بال پکڑ کر اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے۔ انشاء اللہ فرماں بردار ہو جائے گا۔

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

(۳۸) چوپایہ کی سرکشی

اگر کوئی جانور سرکشی کرتا ہو تو یہ دعا پڑھ کر اسکے کان میں پھونکے۔ انشاء اللہ وہ تابع ہو جائے گا۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اسلم مَن فی السمٰوٰات والارض طوعًا وکرهًا والیہ یرجعون۔

(۳۹) چوپایہ کا عیب

اگر گھوڑے یا کسی چوپایہ کے اندر کوئی عیب ہو تو اس کے چاروں کھروں پر یہ عمل لکھا جائے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْہِ نَارٌ فاغترقت عجفون عجفون عجفون۔ شاشیك شاشیك شاشیك۔

۲؎ چوپایوں میں کوئی عیب ہو تو اس منتر کو لکھ کر اسکے گلے میں لٹکایا جائے۔

ٹرٹرا طلهہ هوهو هو هست هرهرهرهرهر وهوهوهوهو۔ ۵۵۵۵۵۵ اهما هیا لولوس دمرو برحق رب ولاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم۔

(۴۰) جنات سے حفاظت

ابودجانہ رضؓ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

سے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ آج رات میں نے ایک آواز چکی کی آواز جیسی سنی اور جو کبھی مکھی کی بھنبھناہٹ کی صورت میں سنائی دیتی تھی اور بجلی جیسی چمک دیکھی۔ میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ ایک سیاہ سایہ میرے گھر کے صحن کے اوپر کی جانب بڑھ رہا ہے، میرے دیکھنے پر اس نے میری جانب انگارہ پھینکا جیسے کہ آگ کی چنگاری ہو۔ تو آپ نے حضرت علیؓ کو حکم فرمایا کہ قلم دوات لاؤ اور یہ دعا لکھو۔ ابو دجانہ فرماتے ہیں کہ اس دعاء کو لے کر میں نے تعویذ بنا کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو گیا۔ پوری رات جن کے رونے کی آواز آتی رہی اور یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے ابو دجانہ تم نے تو مجھ کو اس تعویذ سے جلا دیا اسے ہٹا لو میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی میں تمہارے گھر بلکہ تمہارے پڑوس میں بھی نہیں آؤں گا اور نہ اس جگہ جہاں یہ تعویذ ہو گا۔

تو جسے رات میں جن نظر آتا ہو وہ اس تعویذ کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور جس گھر میں آتا ہو اس گھر کے دروازہ پر اسے لکھ کر چپکا دے انشاء اللہ کبھی جن نہیں آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ هٰذَا الْكِتَابُ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا فَهٰذَا الْكِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا

وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عِبَادَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا حَوْلَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

عـ۲ ، جسے آسیب وغیرہ کا اندیشہ ہو وہ یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَالِقِ الْاَکْبَرِ حِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ لَا قُدْرَۃَ لِلْمَخْلُوْقِ مَعَ الْخَالِقِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

عـ۳ ، سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۂ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا مارا جائے بفضلہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

عـ۴ آسیب زدہ پر یہ دعا پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ فوراً اچھا ہو جائیگا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٓمٓ المٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝

نمبر۵ ، آسیب زدہ یا مرگی کے مریض کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مفید ہے۔

(۶) حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس عمل کے نتیجہ میں یا دورہ ہو جاتی ہے اور جن جل جاتا ہے۔ اس نقش کو روئی میں فلیتہ بنا کر کورے چراغ میں رکھ کر تلوں کے تیل سے روشن کرے اور آسیب زدہ کو اس کے سامنے بٹھلائے۔ نقش یہ ہے:-

اللھم احرق الشیاطین

۱	۲	۳	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۴	۱۴	۱۵	۱

(۷) جو شخص ان آیتوں کو لکھ کر تعویز بنا کر پہنے گا، وہ شیاطین اور جن سے محفوظ رہے گا۔

وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ٥ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ٥ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ٥ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ٥ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ٥ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ٥ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ٥ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ٥ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ٥ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ٥ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ ٥ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

(۴۱) خوف و ڈر

علماء نے لکھا ہے کہ یہ آیتیں خوف اور ڈر اور آلام و مصائب کے واسطے نہایت مجرب ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○

ع۲ ، اس دعا کا بکثرت پڑھنا خوف و ڈر کے واسطے نہایت مفید ہے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥

ع۳ اگر کسی خوف زدہ کے اوپر یہ آیتیں پڑھ کر دم کیجائیں تو اس کا خوف جاتا رہے گا۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ٥ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ٥

(۴۲) دشمن سے حفاظت

اگر اس دعا کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لے تو دشمن سے محفوظ رہیگا۔ دشمن کے ہجوم سے بھی گزر جائے تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ٥

ع۲ ، امام غزالی نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْۤ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥

ع۳ ، شب جمعہ میں نماز عشار یہ آیت ایک کاغذ پر لکھ کر تعویز بنا کر باندھ لے تو دشمن کے ایذار سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل بہت مفید ہے۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

ع۴ ، یہ آیت ستائیسویں رمضان کو ایک باریک کاغذ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھنے سے ہمیشہ خوش رہیگا اور دشمنوں پر غالب رہے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

ع۵ یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسے برابر پڑھتا رہے تو جس ظالم و جابر کے پاس جائے اس کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ط سے وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا تک (پ۶ ، رکوع ۱)۔

ع۶ ان آیتوں کو شب جمعہ میں بعد نماز عشار لکھ کر باندھے تو دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝

عـ۷، اگر روزانہ صبح سویرے سورہ طٰہٰ پڑھ لیا کرے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا. نہایت مجرب ہے۔

عـ۸، سورہ نازعات دشمن کے مقابل میں پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

عـ۹ کسی تنہا جگہ میں بیٹھ کر سورہ کوثر تین سو مرتبہ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کی نیت سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کی مدد کرے گا اور دشمنوں پر غلبہ رہے گا۔ بہت کارآمد عمل ہے۔

عـ۱۰، یہ آیتیں دشمن پر فتحیابی کے لئے سنیچر کے دن کسی ہتھیار پر کندہ کرا کے جس کے مقابلہ میں یہ ہتھیار لے کر جائے گا انشاء اللہ فتح حاصل ہوگی۔

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی ؕ وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ

اَیْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الْمَسْکَنَۃُ ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ط ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۝

(۴۳) نظر بد — دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ کر پھونکے اور پھر آگ میں ڈال کر اسکی دھونی اس شخص کو دے جسے نظر بد ہو گئی ہو، انشاء اللہ اچھا ہو جائیگا

"اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ"

ع۲، شب جمعہ میں نماز عشاء کے بعد یہ آیت لکھ کر تعویز بنا کر باندھنے سے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَمِیْثَاقَہُ الَّذِیْ وَاثَقَکُمْ بِہٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا ط اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

ع۳ جو شخص اس آیت کو زعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے غسل کرے گا۔ اس سے انشاء اللہ نظر بد دور ہو گی۔ آیت یہ ہے :-

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ج إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ٥ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٥ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٥

عمل یہ آیت لکھ کر دھو کر پینا اور تعویذ بنا کر پہننا نظر بد کے لئے نہایت مفید ہے۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ٥

عمل ۵، اس دعا کو پانی پر دم کر کے پینا اور تعویذ بنا کر پہننا دفع نظر بد کے لئے نہایت مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ ذَا الْمَنِّ الرَّحِيمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ فُلَانٍ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ۔ فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لکھے جسے نظر بد ہو گئی ہو۔

(۴۴) موذی جانور سے حفاظت

جو شخص صبح و شام اس آیت کو تین تین مرتبہ پڑھے گا وہ حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

۲ ، جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پورے بدن پر پھونک لے تو وہ تمام حشرات ارض اور چور سے محفوظ رہے گا۔

عَقَدْتُ لِسَانَ الْحَيَّةِ وَزُبَانَ الْعَقْرَبِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۳ ، اگر کسی موذی جانور سے اندیشہ ہو تو یہ آیت پڑھ کر اسکی طرف پھونک دے۔ انشاء اللہ اسے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں پہونچیگی۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا۔

۴ ، اس نقش کو چار کاغذ پر لکھ کر مکان کے چاروں کونوں میں لٹکا دیا جائے تو سانپ وغیرہ مکان میں داخل نہیں ہو سکیگا اور جو سانپ مکان میں پہلے سے موجود ہو نکل جائے گا۔ نقش یہ ہے :-

" ۱۱ ع ۱۱۱ ۸ ۱ ۷ ۱ ر ح ۵ ۵ ۷ ۱۱ ۵ ۱۱ و ۷ و ۱ ۵ ر و ۱۱ م ۱۱ ح ۱۱۱ ح ط ۵ ۵ ۸ "

۵، جو شخص صبح و شام اس دعار کو پڑھنے کا معمول بنالے گا وہ سانپ اور بچھو کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۶، اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکھ کر باندھ لے تو موذی جانور سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّہَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۝ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِہَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

۷، محرم کی پہلی تاریخ کو یہ آیت لکھ کر دھو کر پانی سارے گھر میں چھڑک دیا جائے تو وہ گھر سانپ بچھو اور تمام موذی جانور سے محفوظ رہے گا۔

اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ

اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

ع۸ اگر سورۂ فرقان تین مرتبہ لکھ کر باندھے تو موذی جانور سے حفاظت رہے گی۔

(۴۵) سانپ کا ڈسنا

جھاڑنے والا اس شخص سے جسے سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہو پوچھے کہ درد کس جگہ ہے۔ جہاں وہ بتلائے اس جگہ پر ایک چھری رکھ کر چار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ پھر اس چھری سے بدن کو سہلاتا ہوا چھری نیچے کی جانب لائے۔ اس دوران بار بار اس دعا کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ درد اوپر سے اتر کر نیچے کو آجائے۔ جب درد بالکل نیچے کو آجائے تو اسے منہ سے چوس کر تھوک دے۔ انشاء اللہ زہر جاتا رہے گا مجرب ہے۔ وہ دعا یہ ہے:۔

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِیْنَ کَذٰلِكَ یَجْزِیْ عِبَادَهُ الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ نُوْحٌ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَکُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَکَرَنِیْ فَلَا تَلْدَغُوْهُ اِنَّ رَبِّیْ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

ع۲ ، سانپ کے ڈسے ہوئے کو یہ عمل کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلانے سے انشاء اللہ سانپ کا زہر اس سے زائل ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

سار اسار! الی سار امالی یرن یرن الی یامال
واصال یاطوطوکا لعومار اساب یا فارس اس دو یاب
ھاکان ما ابین لہا تار! انار کاس متمریا کاطمن صلو
بلیرمن صار دب اثادین ودی۔

۳۔ جسے سانپ نے کاٹ لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے
تو انشاء اللہ سانپ کا زہر اثر نہیں کرے گا۔

نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

۴، اگر کسی زہریلے جانور مثلاً سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا
ہو تو جس جگہ پر کاٹا ہو اس کے ارد گرد گھماتے ہوئے سات مرتبہ
یہ آیت ایک ہی سانس میں پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ اس کا
زہر ختم ہو جائے گا۔

"وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝"

۵۔ جسے سانپ نے ڈس لیا ہو اسے "العلیم الحکیم"
لکھ کر روغن زیتون میں ملا کر کھلانے سے وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔

۶، جس شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو یا کتے نے کاٹ
لیا ہو، یا اس نے خود زہر پی لیا ہو اسے کھڑا کر کے اس کے دونوں
پیر کے چہار جانب لوہے کی چھری سے گول نشان کھینچے۔ نشان کی
ابتداء داہنے پیر کے انگوٹھے سے کرے اور چہار جانب پھیر کر انگوٹھے پر

اگر روک دے۔ اس طرح پر اس کے چہار جانب نشان کھینچ جانے کے
بعد دونوں پیروں کے درمیان ایک سیدھا نشان کھینچے۔ نشان مکمل
کرنے کے بعد داہنے پیر کے تلوے کے نیچے سے اور بائیں پیر کی
پنڈلی کی جانب سے مٹی اٹھا کر ایک پاک برتن میں ڈال دے اور
اس میں اوپر سے پانی ڈالے۔ پھر چھری لے کر اسے دوسرے برتن
کے بیچ میں اس طرح پر کھڑا کرے کہ اس کی نوک اوپر کی جانب ہو۔
پھر اس پانی کو جو پہلے برتن میں مٹی کے اوپر ڈالا تھا۔ اس چھری کے
اوپر بہائے جو دوسرے برتن میں کھڑا کر رکھا ہے اور اس دوران
میں یہ منتر پڑھتا رہے۔ اس منتر کے ختم ہونے کے ساتھ پانی کا بہانا
بھی روک دے ۲؎! پھر تیسری مرتبہ اسی برتن میں اسی چھری کی نوک کو
اوپر اور دستہ کو نیچے کرے اور منتر پڑھتا ہوا باقی ماندہ پانی کو
اس چھری کے اوپر بہا ڈالے، پھر اس جمع شدہ پانی کو سانپ کے
ڈسے ہوئے شخص یا کتے کے کاٹے ہوئے یا زہر کے پیئے ہوئے کو
پلائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے سارا زہر جاتا رہے گا۔
نہایت مجرب عمل ہے۔ تا آنکہ اس پانی کو اگر کسی ایسے شخص کو پلائے
جو اس کی اطلاع لے کر آیا ہو کہ فلاں کو سانپ نے ڈس لیا ہے
تو اس کو پلانے سے ڈسے ہوئے شخص کا زہر ختم ہو جائے گا اور
وہ شفایاب ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

سارا سارا فی سارا عاتی نونو تور انا وارمیا فناہ

۲؎ پھر اسی چھری کو دوسری مرتبہ اسی برتن میں اس طرح رکھے کہ اس کی نوک نیچے اور دستہ اوپر ہو اور پانی پہلے برتن سے اس کے اوپر بہائے اور اس منتر کو پڑھتا رہے اور منتر کے ختم ہونے کے ساتھ ساتھ پانی کا ڈالنا بھی روک دے۔

یاطوا کاطوا برملسس اونرانا اوضا یثما کاما یوفا بانیا
سانیا کاطوط اصیاً ونا ابریلس توتی تنا ادس

پیروں کے درمیان لکیر کھینچنے کا نقشہ سہولت کے لئے دیا جارہا ہے۔ داہنے پیر کے انگوٹھے سے نشان کھینچنا شروع کرے اور چہار جانب پھرا کر وہیں لاکر روک دے۔ اس طرح پر دونوں پیروں کے درمیان گول دائرہ بن گیا۔ پھر دونوں پیروں کے درمیان ایک سیدھا نشان کھینچے۔

(۴۶) بچھو کا ڈنک مارنا

جس شخص کو بچھو نے ڈنک مار لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا۔

نُودِیَ اَنْ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

۲۔ اگر کسی کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل پڑھ کر جھاڑنا مفید ہے۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

شَجَّةٌ قَرِیْنَةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ تَفْقُطَا۔

۳۔ جو شخص اس عمل کو پڑھ لیگا اسے بچھو ڈنک نہیں مارے گا۔ اگرچہ بچھو کو پکڑ بھی لے۔ اور اگر اس نے ڈنک مار دیا تو اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچیگا اور نہ تکلیف ہوگی۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

بسم اللہ وباللہ وبسم جبرئیل ومیکائیل کازم کازم ربیزازم تتیزالی مرن الی مرن یشتامرابیشتا مراھو ذاھو ذاھی لمطا انا الراقی واللہ الشافی۔

۴۔ اگر کسی کو بچھو نے ڈنک مار لیا ہو تو سورۂ انشقاق پڑھ کر دم کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

(۴۷) کتّے کا کاٹ لینا

اگر کسی کو کتّے نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس شخص کو پلانے سے انشاءاللہ کتے کا زہر ختم ہو جائیگا مجرب ہے۔

"ا ب ج ۸ ا ع ۸ د ب ا ب اللہ"

۲۔ جس شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو اسے "العلیم الحکیم" لکھ کر دھو کر پلاتے سے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

۳۔ اگر کسی کے اوپر کتّا حملہ کرے تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ لے، انشاءاللہ اس کے شر سے محفوظ رہیگا۔

"وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ"

(۴۸) دردِ سر — اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ حروف لکھ کر سر میں باندھا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہیگا مجرب ترین عمل ہے۔

"د م ۴ ۵ م ل ۵"

۲۔ جس کے سر میں درد ہو یہ آیت لکھ کر اس کے سر میں باندھا جائے، انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ذَالِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بسم اللہِ الرحمٰن الرحیم يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا بسم اللہ الرحمٰن الرَّحیم وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كيف مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

۳۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو ان حروف کو کسی پاک لکڑی یا جگہ پر لکھ کر پہلے حرف کو کسی میخ سے دبایا جائے اور دباتے وقت یہ دعا پڑھتا رہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَّلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اگر درد ختم ہو جائے تو یہ عمل چھوڑ دیا جائے اور اگر پہلے حرف پر درد ختم نہ ہو تو اسی طرح دوسرے حروف پر کیا جائے۔ یہاں تک درد ختم ہو جائے۔ اس عمل کے دوران جس کے سر میں درد ہے وہ اپنے ہاتھ سے سر کو پکڑے رہے۔ انشاء اللہ انھیں حروف میں سے کسی پر آ کر درد ختم ہو جائے گا: حروف یہ ہیں :۔

" ا ح ا ك ك ح ع ح ا م ح "

۳ ، جس کے آدھے سر میں درد ہو اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے۔ بہت مجرب ہے۔
لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ سے آخیر سورت تک (سورہ واقعہ)

۴ ، بعد نماز عصر سورۂ تکاثر پڑھ کر دم کرنا درد سر کیواسطے مفید ہے۔

۵ ، درد سر والے پر سورۂ والعصر تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔

۶ ، سورۂ کوثر سات بار پڑھ کر دم کرنے سے درد سر جاتا رہے گا۔

۷ ، درد سر کے لئے یہ آیت پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔

۹ جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کے یہ آیت زعفران سے

کپڑے پر لکھ کر باندھنے سے درد جاتا رہے گا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

۱۰ اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول وآخر تین تین بار درود شریف اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے درد ختم ہو جائیگا۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا۔

۱۱ یہ آیت لکھ کر سر میں باندھنا آدھے سر کے درد کے لئے نہایت مفید ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۝

۱۲ آدھے سر کے درد پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۝

(۴۹) دردِ ابرو

اگر کسی کے ابرو میں درد ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کی جائے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ

مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

ع۲ درد ابرو کے واسطے یہ عمل سات بار پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

کٓهٰیٰعٓصٓ کفایتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمایتنا۔

(۵۰) ضعف دماغ

دماغ کی کمزوری کے واسطے اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

ع۲ جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اسم باری تعالیٰ "یا قَوِیُّ" پڑھا کرے۔

ع۳ اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو ان آیات کو چینی کے پلیٹ پر لکھ کر اسے دھو کر یہ پانی اسے پلایا جائے۔

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

ع۴ یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے یا لکھ کر سر میں باندھا جائے تو انشاء اللہ دماغ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہ۔

عمل ۵ ضعف دماغ سے متعلقہ امراض کے لئے یہ آیت زعفران سے لکھ کر سر میں باندھا جائے۔ بہت مفید ہے۔

اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

(۵۱) نسیان

ہر فرض نماز کے بعد " الرحمٰن " سو مرتبہ پڑھنے سے نسیان دور ہوتی ہے۔

عمل ۲ نسیان دور کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھی جائے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ۔

عمل ۳ سورہ انشراح چینی کے پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز تک پلانا ازالۂ نسیان کے لئے بیحد مجرب ہے۔

عمل ۴ نسیان کے لئے یہ آیت چینی ملے ہوئے لیموں کے پانی سے لکھ کر دھو کر پلانا مفید ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

عمل ۵ دفع نسیان کے لئے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○

(۵۲) بے خوابی

بے خوابی دور کرنے کیلئے سوتے وقت سات مرتبہ یہ آیت پڑھی جائے۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ○ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ○

۲۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا بکثرت پڑھنا بے خوابی دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

۳۔ سوتے وقت گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لینے سے نیند خوب آئیگی

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

(۵۳) زیادہ نیند آنا

اگر کسی کو نیند بہت زیادہ آتی ہو تو سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے۔ انشاء اللہ نیند کم ہو جائے گی۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا

رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

سوتے وقت اس دعا کا پڑھنا زیادتی نیند کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ سے آخیر سورت تک (سورہ کہف)

(۵۴) مرگی

مرگی کے مریض کے سر میں یہ آیت تین بار لکھ کر باندھنا مفید ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ۝

۲۔ جب کہ مرگی کا مرض ہو اس کے کان میں یہ دعا پڑھ کر پھونکی جائے انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم المص طسم کہیعص یٰس وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حمعسق ن وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝

۳۔ سورۂ والشمس مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مفید ہے

۴۔ سورۂ تحریم پوری سورت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مرگی کے مریض کو پلائیں۔

۵۔ جو شخص سورۂ سجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے

مرگی کا دورہ نہیں پڑیگا۔

ع۶ سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۂ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کرنے اور پانی پر پڑھ کر اس کے منہ پر چھینٹا مارنے سے انشاء اللہ دورہ ختم ہو جائے گا۔

(۵۵) سرسام

سرسام کے مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور بارش کے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پلائی جائے۔ انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

قَالُوا حَرِّقُوا وَانْصُرُوا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِيْنَ ٥ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا ٥

ع۲ سورۂ عنکبوت روغن بلسان پر گیارہ بار دم کر کے سر میں لگانے سے انشاء اللہ سرسام کا مرض ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

ع۳ اسم باری تعالیٰ یَا مُقْسِطُ تین سو بار پڑھ کر سرسام کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

(۵۶) جنون

سات کنوؤں کے پانی پر یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگا۔ بہت مجرب ہے۔

سورۂ جن ابتداء سورت سے رشدا تک۔

ع۲ سورۂ معوذتین بھی حسب ترکیب سابق پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔

(۵۷) ہذیان

مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے انشاء اللہ اس کا ہذیان دور ہو جائے گا۔

لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ۔

۲ ازالۂ ہذیان کے لئے بعد نماز فجر مریض کے سر پر داہنا ہاتھ پھیرتے ہوئے سات بار یہ دعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔

۳ ہذیان کے مریض پر اسم باری تعالیٰ یَا مُغِیْثُ پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔

(۵۸) مالیخولیا

جسے وہم کی بیماری ہو اس پر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔

مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

۲ مالیخولیا کے مریض کے سر پر یہ آیت تین سو تیرہ مرتبہ روغن چنبیلی پر دم کر کے مالش کیا جائے

فَانْظُرْ اِلٰی اٰثَارِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا اِنَّ ذٰلِکَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

۳ سورہ قٓ لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا دفع مالیخولیا کیلئے

مفید ہے۔

(۵۹) آشوبِ چشم

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورہ ملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے مفید ہے۔

۲۔ آشوب چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۳۔ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو روزانہ یہ آیتیں تین بار پڑھ کر دم کی جائیں انشاء اللہ آنکھوں کا دکھنا بند ہو جائے گا۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ط سے وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک۔ (پ۱۸۔ رکوع ۱۱)

۴۔ سورہ حم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے آنکھوں کا دھونا آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔

۵۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ آشوب چشم سے نجات ملیگی

(۶۰) ناخونہ

تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے انشاء اللہ ناخونہ ختم ہو جائے گا۔

ع۲ یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ناخونہ سے محفوظ رہیگا۔

وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

ع۳ سورۂ حٰم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھویا جائے اور اس پانی سے سرمہ پیکر آنکھوں میں لگانے سے انشاء اللہ سفیدی ختم ہوجائے گی۔ مجرب ہے۔

(۶۱) موتیابند

ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے۔ موتیابند کے واسطے مفید ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

ع۲ سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے آنکھوں میں لگایا جائے انشاء اللہ موتیابند جاتا رہے گا۔

(۶۲) زخم چشم

سورۂ ہمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے انشاء اللہ شفا ہوگا۔

ع۲ جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو اس کے گیارہ مرتبہ "النافع الباری" پڑھ کر دم کیا جائے۔

(۶۳) روہا

اگر کسی کے آنکھ میں روہا ہو تو عروج ماہ میں ہفتہ کے دن یہ حروف مقطعات لکھ کر اسے دھو کر وہ پانی پلایا جائے۔

الم المص الم کھیعص حمعسق طہ طسم حم
یس ص ق ن ۔

۲۔ جس کی آنکھوں میں رہا ہو اس کی آنکھیں سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کی جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ وَاثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَا ظَلَمَنِیْ ہ

(۶۴) رتوندا

اگر کسی کو رتوندا ہو گیا ہو تو سورہ قیامہ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

۲۔ اسم باری تعالیٰ "یا شکور" دس مرتبہ رتوندی کے مریض کی آنکھوں پر پڑھ کر دم کیا جائے۔

۳۔ اگر کسی کو اس قسم کی رتوند ہو کہ دن میں دکھائی نہ دیتا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد "یا قوی" ایک سو ایک بار پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیری جائیں۔

۴۔ دن کے رتوندے کے لئے صبح و شام سو سو بار یہ آیت پڑھنا نہایت مفید ہے۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ

(۶۵) ضعف بصر

ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار "یا نور" پڑھ کر انگشت شہادت پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے

ضعف بصر کے لئے مفید ہے۔

۲۔ جس کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہو گئی ہو وہ نماز فجر کے بعد یہ آیت پانچ مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیرے — انشاء اللہ بینائی ٹھیک ہو جائے گی۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

۳۔ ضعف بصر کے واسطے اس دعا کا پڑھ کر دم کرنا مفید ہے
یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا یَشَآءُ اَحْفِظْ عَلٰی بَصَرِیْ ؕ

(۶۶) درد کان

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھکر کان میں ٹپکایا جائے، درد جاتا رہے گا۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا ۝

۲۔ جس کے کان میں درد ہو اس کے اسم باری تعالیٰ یا سمیع"

اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جلئے، انشاء اللہ شفا ہو گا۔

ع۳ کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جلئے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ج فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

ع۴ اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت قلعی شدہ تانبے کی طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر شہد سے دھو کر وہ شہد آگ پر پکایا جائے اور پھر اس کے کان میں ڈالا جلئے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہیگا نہایت مجرب ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

ع۵ عمر بن ثابت سے مروی ہے کہ ایک شخص کے کان کے اندرونی حصہ میں مچھر گھس گیا جس کی تکلیف سے وہ شخص دن رات پریشان رہنے لگا اور اس کا سکون جاتا رہا، اس کی یہ کیفیت دیکھ کر ایک صحابی نے ارشاد فرمایا کہ تین مرتبہ یہ دعا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ڈالو، انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اُخْرُجُ الْبَعُوْضَةَ

مِنْ اُذُنٍ ۔

(۶۷) کان کا بہنا

اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ تین بار پڑھ کر کان میں دم کیا جائے ۔

۲۔ جس کا کان بہتا ہو اس کے کان پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھی جائے ، انشاء اللہ کان بہنا بند ہو جائے گا ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ سے آخیر سورۃ تک (سورۂ حشر)

(۶۸) بہرا پن

اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے ۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

(۶۹) کان کا بجنا

اگر کسی کے کان بجتے ہوں تو یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝

ع۲ اسی آیت کو روغن گل پر دم کرکے کان میں ٹپکایا جائے انشاء اللہ کان کا بجنا بند ہوجائے گا۔

(۷۰) نکسیر جسے نکسیر کی بیماری ہو یا منہ سے خون آتا ہو تو یہ نقش لکھ کر پانی سے دھوکر اسے پلایا جائے اور لکھ کر مریض کو باندھا بھی جائے۔

لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا

ع۲ جسے نکسیر ہو اسے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے پلایا جائے انشاء اللہ خون کا آنا بند ہوجائے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ۔

ع۳ اگر کسی کو نکسیر ہو تو یہ آیت لکھ کر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھ دیا جائے۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ الْفَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

۴۔ نکسیر کے مریض پر گیارہ مرتبہ درود شریف گیارہ بار سورۂ فاتحہ گیارہ بار آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ سورۂ کافرون ــــــــــــــ گیارہ بار سورۂ اخلاص گیارہ بار معوذتین پھر گیارہ بار سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ شفایاب ہوگا بہت مجرب ہے۔

۵۔ یہ آیت کتان کے کپڑے پر لکھ کر نکسیر کے مریض کے داہنے ہاتھ پر باندھنا مفید ہے

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(۱۷) نزلہ و زکام اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

۲۔ تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

(۷۲) درد دانت جس کے دانت میں درد ہو نہ اس آیت کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے انشاء اللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔

۲؎ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر دانتوں پر دم کیا جائے۔ اس سے دانتوں کا درد کم ہو جائے گا۔

اَلْقُوْتَ یَلْقُوْنَ تَلْقُوْنَ

۳؎ کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۷۳) درد داڑھ کسی کے داڑھ میں درد ہو تو وہ اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر جس داڑھ میں درد ہو اس کے نیچے دبائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ محوصہ سمسہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جھکر طکفوم طسم طس طسم

حم حم حم حم حم حم حم حم! اُسکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الیقس تقس تسا مسقس ان البھر بھر ھرا و ر اب۔

۲۔ اگر کسی کے داڑھ میں درد ہو تو ان حروف کو دیوار کے اوپر لکھ کر کسی میخ سے پہلے حرف کو زور سے دبائے۔ حروف یہ ہیں۔

(ح، ب، ر، ص، لا، و، ع، م، لا۔)

اور دباتے وقت یہ دعا پڑھے وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پھر اس سے پوچھے کہ کیا درد ختم ہو گیا؟ اگر وہ جواب دے کہ ہاں درد ختم ہو گیا تو اس میخ کو اسی حرف پر دیوار میں گاڑ دے اور اگر وہ نفی میں جواب دے تو اسی طرح دوسرے حروف پر کہے، جس حرف پر درد ختم ہو جائے اسی حرف پر میخ کو دیوار میں ٹھونک دے انشاء اللہ ان حروف میں سے کسی پر درد ختم ہو جائے گا۔ اس عمل کے دوران جس کے درد ہے وہ اپنا ہاتھ درد والے داڑھ پر رکھے رہے۔

یہ دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ کر جس کے داڑھ میں درد ہو اسے دم کیا جائے نہایت مجرب ہے

الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

۴۔ کسی کے داڑھ میں درد ہو تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے دانتوں کے اوپر ملیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم المص طسم کھیعص حمعسق اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اُسْکُنْ۔

۵۔ سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر داڑھ کے درد پر دم کرنا مفید ہے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۴۷) دانتوں کا ہلنا

نماز وتر کی پہلی رکعت میں اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ اور دوسری رکعت میں تبت یدا اور تیسری رکعت میں قل ھو اللہ کی مداومت دانت کی تمام تکلیفوں میں مفید ہے۔

۲۔ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز برائے ایصال ثواب حضرت اویس قرنیؓ اس طرح پڑھی جائے کہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، انشاء اللہ دانتوں کا ہلنا بند ہو جائے گا۔

۳۔ "لَا یَعْلَمُوْنَ" ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

(۷۵) نقص کلام

اگر کوئی شخص ٹھیک سے بولنے پر قادر نہ ہو تو پانچوں نماز کے بعد اکیس اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھنا بہت مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ۔

ملا ۲ سورۂ بنی اسرائیل کا نقش لکھ کر دھو کر پلانے سے زبان کی بندش انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔

ملا ۳ اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کر کے چبانا نقص کلام دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۔

ملا ۴ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سورہ والتین اکیس اکیس مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ زبان میں جو کچھ نقص ہو گا دور ہو جائے گا۔

ملا ۵ مغز بادام پر ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھ کر دم کر کے کھلانا لکنت کے واسطے بہت مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ۔

ملا ۶ شب جمعہ میں چار رکعت نفل نماز اس طرح پر پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین، دوسری رکعت میں

فاتحہ کے بعد سورۃ دخان اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم تنزیل اور چوتھی رکعت میں سورہ ملک اور پھر سلام پھیر کر اپنی لکنت کے دور ہونے کی دعا کرے، انشاء اللہ زبان جاری ہو جائے گی۔ بہت مجرب ہے۔

(۷۶) زبان کی سوجن

اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ زبان کی سوجن ختم ہو جائیگی

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ج وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ط

بعد نماز فجر و مغرب اکیس اکیس مرتبہ اسی آیت کا پڑھنا زبان کی سوجن کے واسطے مفید ہے۔

۲ـ زبان کی سوجن پر تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا مُؤْمِنُ پڑھ کر دم کرنے سے سوجن جاتا رہے گا۔

(۷۷) لقوہ

جس شخص کو لقوہ ہو گیا ہو اسے یہ آیت لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہو گا۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط

۲ـ اسی آیت کو ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے لقوہ کے مریض کو پلائیں۔

(۷۸) منہ کی پھنسیاں سورۂ کوثر اکیس مرتبہ بادام پر پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے۔ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

۲۔ سورۂ والضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے انشاء اللہ تمام پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔

۳۔ سورۂ اخلاص بھی اکتالیس بار چینی پر دم کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔

(۷۹) حلق کی خراش اور درد حلق کی خراش اور درد کے لئے ایک سو ایک بار یہ آیت گلے کے مکھن پر دم کر کے حلق کے اندر لگائیں اور اسی آیت کو سات بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ۔

۲۔ حلق کے درد کے لئے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنیں، انشاء اللہ شفا ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۝

۳۔ یہ آیت لکھ کر پہننا گلے کی تمام بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا مُغِیۡثًا بِرَحۡمَتِكَ
یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝

(۸۰) دردِ گردن

گردن کے درد کے لئے یہ آیت کسی کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر گلے میں لٹکایا جائے مفید ہے

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝

۲؎ بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر گردن پر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ
فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ ۝ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝

(۸۱) اماسِ گلو

اماس گلو کے لئے یہ آیت لکھ کر گلے میں لٹکانا بہت مفید ہے۔

فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ وَاَنۡتُمۡ حِیۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ
وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡکُمۡ وَلٰکِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ۝ فَلَوۡلَاۤ
اِنۡ کُنۡتُمۡ غَیۡرَ مَدِیۡنِیۡنَ تَرۡجِعُوۡنَہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝

(۸۲) ہچکی

تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ "یا حفیظ" پڑھا جائے۔ انشاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۸۳) **درد سینہ** سینہ کے درد کے لئے یہ آیت لکھ کر گلے میں پہننا بہت مفید ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ ۔

ع۲ سات مرتبہ یہ آیت پانی پر پڑھ کر مریض کو پلایا جائے انشاءاللہ سینہ کا درد جاتا رہے گا ۔

" شِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ط "

ع۳ اکتالیس مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر پڑھ کر پلانے سے انشاءاللہ درد سینہ ختم ہو جائے گا ۔ مجرب ہے ۔

" وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ط "

(۸۴) **کھانسی** اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے ۔

وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝

ع۲ سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے لئے بہت مفید ہے ۔

ع۳ اکتالیس بار یہ آیت پانی پر پڑھ کر پلانے سے انشاءاللہ کھانسی میں کمی ہو جائے گی ۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۝

ع۴ اگر کسی کو کالی کھانسی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورۂ الم نشرح پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی سورت کو

لکھ کر گلے میں لٹکائیں انشاء اللہ شفا ہوگا۔ مجرب ہے

۵۔ سورۂ غاشیہ تین بار پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنانے سے کالی کھانسی ختم ہو جائے گی۔ بہت مفید ہے

(۸۵) درد پھیپھڑہ

اگر کسی کے پھیپھڑہ میں درد ہو یا پانی بھر گیا ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے نہایت مجرب ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ سے مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ تک (سورۂ رحمٰن)

۲۔ پھیپھڑے کے مریض کو "اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ" تین سو بار مٹھائی پر دم کر کے کھلایا جائے۔

۳۔ سورۂ یٰسین ابتدا سے پہلے مبین تک سات بار پانی پر دم کر کے پھیپھڑے کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے بہت نافع ہے۔

(۸۶) دمہ

دمہ کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے فائدہ ہوگا۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ○ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ○ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

۲۔ آیۃ الکرسی "خالدون" تک لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

۳۔ سورۂ فاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلایا جائے۔ بہت مفید ہے۔

(۸۷) دردِ دل

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ تعویز دل پر لٹکا رہے۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ○

۲۔ چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی دل کے مریض کو پلایا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

(۸۸) دل کا دھڑکنا

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح پر لٹکایا جائے کہ تعویز ہمیشہ دل پر ہی پڑا رہے۔

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ"

۲۔ آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ آمَنَ الرَّسُول سے آخر سورت تک لکھ کر گلے میں لٹکانا دھڑکن کو دور کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔

۳۔ کسی برتن پر یہ آیت لکھ کر آب زمزم سے دھوکر پلانا دل کی دھڑکن کے ازالہ کے لئے اکسیر ہے۔

"اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۞ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۞ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۞ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۞

۴۔ یہ آیت لکھ کر دھوکر پینے سے انشاء اللہ دل کا دھڑکنا جاتا رہے گا۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اٖلٰفِھِمْ رِحْلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۞ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ ھٰذَا الْبَیْتِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَھُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۞

۵۔ بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے اکیس ۲۱

دن تک اختلاج قلب کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

ع ۶ سورہ یٰسین بارش کے پانی پر دم کرکے اختلاج قلب کے مریض کو گیارہ دن تک پلانا نہایت مفید ہے۔ بہت مجرب ہے۔

(۸۹) دل کا ڈوبنا

دل کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھنا اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلانا بہت مفید ہے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

ع ۲ یہ آیت پانی پر دم کرکے سات دن تک پلانا دل کے تمام امراض کے لئے فائدہ بخش ہے لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ سے آخیر سورت تک (سورۂ فتح)

(۹۰) درد معدہ

جس کے معدہ میں درد ہو اسے بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے اکیس دن تک پلایا جائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

۲ معدہ کے درد کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں اور چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہو گا۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

۳ سورہ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک معدہ کے مریض کو پلانا نہایت اکسیر ہے۔

۴ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ معدہ کا درد جاتا رہے گا۔

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۵ اگر فم معدہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک یہ آیت گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں لٹکایا بھی جائے انشاء اللہ درد بالکل ختم ہو جائے گا۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

۶ جسے فم معدہ میں درد ہوا سے سات دن تک تین سیاہ مرچ پر اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھ کر کھلانا نافع ہے۔

(۹۱) بدہضمی اگر کوئی شخص زیادہ کھالے اور بدہضمی کا اندیشہ ہو تو کھانے کے بعد ہاتھ سے اپنے پیٹ کو سہلاتا ہوا اوپر سے نیچے کو لائے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ بدہضمی نہیں ہوگی، مجرب ترین عمل ہے، تا آنکہ ہیضہ میں بھی مفید ہے۔

اَللَّيْلَةَ لَيْلَةُ عِيْدِيْ يَا كَرِشِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ سَيِّدِيْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيْ

۲۔ سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے بدہضمی کیلئے بہت مفید ہے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

۳۔ جسے بدہضمی ہوگئی ہو اسے سورۂ قدر گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

(۹۲) درد پیٹ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

۲۔ گیارہ بار یہ آیت پانی پر یا کسی پینے کی چیز پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

۳۔ سورہ قصص اور سورۂ لقمان پانی پر دم کر کے پلانا پیٹ کے درد کے لئے نہایت اکسیر ہے۔

نمبر ۴ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، معوذتین اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر پڑھ کر پلانا قولنج کے لئے بہت نافع ہے۔

اَعُوْذُ بِوَجْہِہِ الْعَظِیْمِ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا تَمْتَنِعُ مِنْھَا مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ

نمبر ۵ پانچسو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَا بَسِیْطُ یَا کَرِیْمُ پانی پر پڑھ کر پلانا بھی قولنج کے لئے بہت نافع ہے۔

(۹۳) دست

اگر کسی کو دست آتا ہو تو سات دن تک یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ نہایت اکسیر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

نمبر ۲ جسے دست آ رہے ہوں اسے پہلے دن بسم اللہ اور دوسرے دن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔

نمبر ۳ اگر خونی دست آتے ہوں تو اکیس دن تک یہ آیت لکھ کر پانی میں دھو کر پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنایا بھی جائے۔ بہت مفید و مجرب ہے۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ

مِمَّا يَجْمَعُوْنَ ٥

۴۔ خونی دست میں اسم باری تعالیٰ یا حفیظ تین سو بار پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔

(۹۴) قے

اگر متلی آتی ہو تو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ٥

۲۔ گیارہ بار یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے — انشاء اللہ متلی آنا بند ہو جائے گی۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ٥ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ سے اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ تک (سورۂ واقعہ)

۳۔ اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالنا متلی کے واسطے بہت مفید ہے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ٥

۴۔ کورے برتن پر یہ آیت لکھ کر عرق گلاب و گاؤزبان سے دھو کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ قے آنا بند ہو جائے گی۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ٥ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا

ع۵ اگر خون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک بعد نماز ظہر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگا اور خون آنا بند ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

(۹۵) پیاس کی زیادتی

اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو یہ آیت سات بار پانی پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ۔

ع۲ جسے پیاس بہت زیادہ لگتی ہو اسے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا ۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝۱

(۹۶) بھوک کی کمی

اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے

هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۙ

ع۲ بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم

کر کے پلایا جائے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔ مجرب ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ

۳۔ اسم باری تعالیٰ یا قوی تین سو بار کھانے پر دم کر کے کھلانے سے بھوک میں اضافہ ہوگا۔

۴۔ اکتالیس بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

(۹۷) بھوک کی زیادتی

اگر بھوک زیادہ لگتی ہو تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

۲۔ گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بھوک کی زیادتی ختم ہو جائے گی۔

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۔

۳۔ تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا صمد کھانے پر دم کر کے کھلانا

بھوک کی زیادتی میں فائدہ دیتا ہے

(۹۸) درد جگر

جگر میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا، بہت مجرب ہے۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔

۲۔ جگر میں درد زخم اور پتھری وغیرہ ہو تو اس دعا کو لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَا قُوَّۃُ یَا مَنْ قَرِیْ یَا مَنْ اَمَرَ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

۳۔ جگر کی تمام بیماریوں کے لئے اکیس۲۱ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نافع ہے۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؂

(۹۹) پتّہ کی بیماری

پتّہ کی بیماری کے لئے گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی۔

۲۔ اکیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانا اور اسی آیت کو لکھ کر مقام طحال پر باندھنا بہت نافع ہے۔

مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؂

۳۔ سورۂ والناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کرکے پلایا جائے، انشاء اللہ پیٹ کی بیماریاں جاتی رہیں گی۔

۴۔ جو شخص ہمیشہ جوتہ پہننے کی ابتداء داہنے پیر اور نکالنے کی ابتدا بائیں پیر سے کرے گا وہ طحال سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ جسے طحال ہو اسے سورۂ ممتحنہ لکھ کر دھو کر پلایا جائے انشاء اللہ شفا ہوگا۔

۶۔ اس نقش کو پاک چمڑے کے ایک ٹکڑے پر جمعہ کے دن لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ چمڑہ بائیں جانب تلی پر لٹکا رہے تو طحال ختم ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ یہ نقش ایک ہفتہ تک لٹکا رہنے دے۔

۱۸۹۷۳	محمد الی راری	اداح ھم ما من ملا

مالح صح وصح م لہ صالح دون ما نم من الی ان تنضا ولا و مرہ

۷۔ اس نقش کو لکھ کر بائیں بازو پر باندھنا طحال کے لئے بہت مفید ہے

۱۹۲۳ ۸ ۴ ۹ ۵ ۲ ح ح د د صوع

۸۔ سنیچر کے دن طلوع آفتاب سے قبل یہ عمل لکھ کر اس کا تعویذ اون کے دھاگہ سے سی کر تیار کیا جائے اور اس تعویذ کو گلے میں اس طرح پر لٹکایا جائے کہ بائیں جانب تلی پر پڑا رہے۔ انشاء اللہ تمام تکلیف جاتی رہیگی

حح ۷ د م ص ھا ا ص
ا ح اا ما تنت الی الا ابس

عمل ۹ سورہ والضحیٰ لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔

(۱۰۰) جلندھر جسے استسقار کی بیماری ہو گئی ہو اسے تین بار سورہ واقعہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

(۱۰۱) یرقان جسے یرقان ہو گیا ہو اسے سورۂ لم یکن الذی لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

عمل ۲ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کیلئے بہت مفید ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

عمل ۳ تین سو بار اسم باری تعالیٰ الحسیب پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلاتے سے انشاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

(۱۰۲) درد بازو داہنے بازو میں درد ہو تو تین بار یہ آیت پڑھکر درد کی جگہ پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ

عمل ۲ جس کے بائیں بازو میں درد ہو اسے یہ آیت لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے، لبفضلہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ مَا اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝

ع۳ بازو میں تکلیف ہو تو سورۂ طارق تل کے تیل پر دم کرکے مالش کرنے سے درد رفع ہو جائے گا۔

ع۴ سورۂ ہمزہ بابونہ کے تیل پر دم کرکے بازو میں لگانا درد وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(۱۰۳) درد گردہ سورۂ لایلٰف کھانے پر دم کرکے کھلانا درد گردہ کو نافع ہے۔

ع۲ اگر گردہ میں درد ہو تو یہ آیت مشک و زعفران سے لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔ درد گردہ کے لئے بہت مفید ہے۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝

ع۳ درد گردہ کے لئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ کَذٰلِکَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝

ع۴ اگر گردہ میں پتھری ہو گئی ہو تو سورۂ تبت یدا اور یہ

آیت چینی کی رکابی پر لکھ کر عرق مکوہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلانا نہایت مفید ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝

۵ بارش کے پانی پر اکیس مرتبہ یہ آیت دم کر کے پلانا گردہ کی پتھری میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ سے عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ تک۔

(۱۰۴) درد مثانہ

مثانہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

۲ مثانہ کے درد میں اکتالیس مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ مند ہے۔

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ وَ هَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ

(۱۰۵) پیشاب کی بندش

اگر پیشاب کا آنا بند ہو گیا ہو تو اکہتر مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو

پلایا جائے اور لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ پیشاب جاری ہو جائیگا بہت مجرب ہے۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

عمل ۲ عرق گلاب پر ایک سو ایک بار یہ آیت دم کر کے پلانے سے پیشاب کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

عمل ۳ ایک شخص کا پیشاب بالکل رک گیا تھا تو کسی بزرگ نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی جس سے فوراً پیشاب جاری ہو گیا۔

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

عمل ۴ پیشاب کی رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا چاہیئے۔

(۱۰۶) پیشاب کی زیادتی

اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو سات مرتبہ یہ آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔

يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

وَقُضِيَ الْاَمْرُ.

۲: پیشاب بکثرت آتا ہو تو اکتالیس بار یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانے سے یہ مرض جاتا رہے گا۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰہُ فِی الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ لَقٰدِرُوْنَ ○

۳: سورۂ فاتحہ اکیس مرتبہ تلوں پر دم کر کے گیارہ دن تک کھلایا جائے، انشاء اللہ کثرت پیشاب کا مرض ختم ہو جائے گا۔

(۱۰۷) سوزاک

سوزاک کے مریض کو یہ آیت لکھ کر عرق گلاب میں گھول کر پلانا بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ○ اِذْ جَآءَتْھُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ ○

۲: جسے سوزاک کی بیماری ہو گئی ہو اسے سورۂ مزمل لکھ کر گلے میں ڈالا جائے اور بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

۳: جو شخص سوزاک کے مرض میں مبتلا ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرَّحِیْمِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

۲۔ سوزاک کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالنا فائدہ پہنچاتا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ سے اَجْرًا عَظِيْمًا۔ تک (سورہ فتح)۔

(۱۰۸) آتشک سورہ تکویر آب زمزم پر دم کر کے پلانا آتشک کے لئے بہت مفید ہے۔

۲۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ آتشک کا مرض جاتا رہے گا۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا۔

(۱۰۹) جریان جریان کے مریض کو سورہ حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ شفا ہو جائے گا۔

۲۔ جسے جریان ہو گیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورہ فاطر پوست اسپغول پر دم کر کے مسلسل اکیس دن تک استعمال کرایا جائے۔

۳۔ بعد نماز عصر اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کے لئے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(۱۱۰) نامردی جو شخص جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیت مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل

کھلایا جائے۔ انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○

۲۔ نامرد کو یہ آیت ایک سو مرتبہ تخم مولی پر دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ۔

۳۔ صبح و شام اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ یَا مُعِینُ کا ورد نامردی دور کرنے کے لئے بہت نافع ہے۔

۴۔ روزانہ بعد نماز فجر تین سو مرتبہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تین چلّہ تک پڑھنا نامردی میں فائدہ بخش ہے۔

(۱۱۱) کثرت احتلام

اگر سوتے وقت سورۂ نوح پڑھ لیا جائے تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۔ اگر کثرت احتلام کا مرض ہو تو سورۂ معارج لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ سوتے وقت شہادت کی انگلی سے اپنے سینہ پر یا عمر اس طرح لکھیے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو۔ بفضلہ تعالیٰ کثرت احتلام کا مرض جاتا رہے گا۔

ملا۔ ۴ بستر پر جاتے وقت سورۂ والطارق پڑھ لیا کرے تو کبھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا اور اگر پہلے سے یہ مرض ہوگا تو بالکل ختم ہو جائیگا بہت مجرب ہے۔

(۱۱۲) بواسیر یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھنا بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ؕ

عمل ۲ فجر کی سنتوں میں ہمیشہ یہ سورتیں پڑھنا بواسیر دبواسیر کے لئے بیحد فائدہ مند ہے۔ پہلی رکعت میں والضحیٰ۔ الم نشرح۔ الم ترکیف۔ اور دوسری رکعت میں لایلف۔ کافرون اور سورہ اخلاص۔

عمل ۳ جسے بواسیر ہو گئی ہو وہ بعد مغرب دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں الم نشرح، دوسری رکعت میں الم ترکیف اور پھر سلام پھیر کر سو مرتبہ استغفار۔ بفضلہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا۔

عمل ۴ روزانہ سات سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا مالک کا اکتالیس دن تک ورد کرنا بواسیر میں بہت نافع ہے۔

عمل ۵ بعض بزرگوں نے تحریر فرمایا ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر سیاہ انگور کے عرق سے دھو کر اس میں تھوڑا سا کہربا، کافور اور تھوڑی سی چینی ملا کر پلانا بواسیر خونی میں بیحد مفید و مجرب ہے۔

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(۱۱۳) دردِ ران

اگر ران میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے۔

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

۲۔ ران کے درد میں آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے، فائدہ ہوگا۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝

۳۔ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا ران کے درد میں بہت نافع ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝

۴۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے ان شاء اللہ ران کا درد جاتا رہے گا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(۱۱۴) دردِ پنڈلی

پنڈلی میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ باندھا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ ٥

۲۔ پنڈلی کے درد میں یہ آیت لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ٥

(۱۱۵) پاؤں کے امراض

پاؤں میں کسی طرح کی کوئی تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ ان آیات کو تیل پر دم کر کے مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٥ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ٥ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥

۲۔ اگر پاؤں میں رعشہ ہو گیا ہو تو ایک پاؤ روغن زیتون پر تین ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کیا جائے۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ یَّوْمَ

يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

(۱۱۶) دردِ انگلی

اگر پاؤں کی انگلی میں درد ہو تو تین مرتبہ یہ آیت ہاتھ پر دم کر کے انگلیوں پر پھیرا جائے۔

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ○

۲۔ اگر پاؤں کی انگلیوں میں کوئی تکلیف ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔

وَاِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ○

۳۔ انگلیوں میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت تل کے تیل پر دم کر کے مالش کیا جائے انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائیگی

لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ○

۴۔ اگر پاؤں کی انگلیوں میں چوٹ درد یا زخم وغیرہ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ○

(۱۱۷) پستانوں کا عدم ابھار

کسی عورت کا پستان ابھرا نہ ہو، بالکل چھوٹا چھوٹا ہو تو چالیس دن تک یہ آیت روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ○

عـ۲ـ پستانوں کے عدم ابھار میں یہ آیت لکھ کر چھاتی پر باندھنا بہت مفید ہے اور پستانوں میں درد ہو جب بھی یہ عمل نافع ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ○

عـ۳ـ جس عورت کا پستان بہت چھوٹا چھوٹا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اسم باری تعالیٰ یَامَاجِدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے اس کی چھاتی پر ملا جائے

(۱۱۸) دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ پیدا نہ ہوتا ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے، انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ○ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ

عـ۲ـ پستانوں سے دودھ کم آتا ہو تو یہ آیت اکیس بار پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر عورت کی چھاتی پر باندھا جائے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

عـ۳ـ پستان میں دودھ کی کمی ہو تو یہ آیت خمیری روٹی پر لکھ کر

سات روز تک کھلایا جائے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝

عمل ۲: اسم باری تعالیٰ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا دودھ کی کمی کو دور کرنے کے لئے بہت نافع ہے۔

(۱۱۹) ورم پستان

اگر پستانوں پر ورم آگیا ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

عمل ۲: پستان ورم کر گیا ہو تو یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ورم شدہ جگہ پر پھیرا جائے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ۝

(۱۲۰) سیلان الرحم

سیلان الرحم کی بیماری ہو گئی ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ یُحْیِیْ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

(۱۲۱) کمی حیض

جسے حیض بہت کم مقدار میں آتا ہو اسے روزانہ سات سو مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں بھی ڈالا جائے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ۔

۲ حیض کی کمی کی بیماری ہو تو روزانہ تین سو اکتالیس مرتبہ یہ آیت آبِ زمزم پر دَم کرکے گیارہ روز تک پلایا جائے
لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

(۱۲۲) کثرت حیض

اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ○

۲ حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورۂ دہر پانی پر دم کرکے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

۳ تین سو تیرہ بار سورۂ کوثر روزانہ بارش کے پانی پر دم کرکے پلانا کثرت حیض کی بیماری میں بہت مفید ہے۔

(۱۲۳) مسان

مسان کے مریض کو خالص سرسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت دم کرکے اکیس روز تک صبح و شام مالش کیا جائے۔
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِھِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ط بَلٰۤی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

۲ جسے مسان کی بیماری ہو اسے روزانہ گیارہ بار سورۂ

سورۂ وَالتِّین پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک پلایا جائے۔

ع۳ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مع وصل بسم اللہ (یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد للہ میں ملاکر (بسم اللہ الرحمٰن الرَّحِیمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ) پڑھ کر مٹھائی یا پانی پر دم کر کے مسان کے مریض کو کھلایا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

(۱۲۴) خارش

ایک شخص کو خارش ہو گیا وہ حضرت علیؓ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری کے بارے میں عرض کیا تو انھوں نے فرمایا کہ روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پیو، بفضلہ تعالیٰ اس عمل سے وہ اچھا ہو گیا۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

ع۲ حضرت امام جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ صبح و شام سات سات مرتبہ سورۂ قدر پانی پر دم کر کے پلانا خارش کے لئے بہت مفید ہے

(۱۲۵) جزام

ابن قتیبہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو جزام کا مرض ہو گیا تھا جس سے اس کا گوشت بھی کٹ کٹ کر گرنے لگا تھا۔ اس نے کسی بزرگ سے اپنی بیماری کے متعلق عرض کیا تو انھوں نے یہ آیت پڑھ کر دم کیا جس سے وہ اچھا ہو گیا۔

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

(۱۲۶) برص

جسے برص کی بیماری ہو اگر وہ ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اسم باری تعالیٰ المجید بہ کثرت پڑھے تو انشاء اللہ وہ اچھا ہو جائے گا۔

۲۔ گیارہ مرتبہ یہ آیت گھونگچی کے تیل پر دم کر کے مبروص کو مالش کرنا نہایت مفید و مجرب ہے۔

ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

۳۔ اگر کسی کو برص ہو گیا ہو تو تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنا بہت نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○

(۱۲۷) چیچک

اگر چیچک کی بیماری پھیل رہی ہو تو ایک نیلا دھاگہ لے کر اس پر سورہ رحمان پڑھے اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ پر دھاگہ پر پھونک مار کر

گرہ لگاتا جائے اور پھر اسے لڑکے کے گلے میں ڈالدیا جائے انشاءاللہ چیچک سے محفوظ رہے گا۔

(۱۲۸) بخار ہر طرح کے بخار میں اس دعا کو تین دن تک روزانہ کاغذ پر لکھ کر صبح نہار منہ دھو کر پلانا بہت مفید ہے

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ۝

۲۔ جب کسی کو بخار آجائے تو ان تینوں نقش کو علیحدہ علیحدہ تین کاغذ پر لکھ کر اس کا دھونی دینے سے انشاءاللہ بخار جاتا رہے گا۔

کااااطلا کاااطو کااااحولوم

۳۔ کسی کو تیز بخار ہو تو ان دعاؤں کو علیحدہ علیحدہ تین کاغذ پر لکھ کر روزانہ صبح ایک کاغذ کی گولی بنا کر کھالے بفضلہ تعالیٰ اچھا ہو جائیگا

ایک پر بسم اللہ نارت واستنارت دوسرے پر بسم اللہ فی علم الغیب غارت اور تیسرے پر بسم اللہ حول العرش دارت۔

۴۔ اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو اس عمل کو کسی کاغذ یا برتن پر لکھ کر مریض کے ماں اور باپ کا نام لکھے پھر اسے پانی سے دھو کر مریض کو پلایا جائے۔ شدید ترین بخار بھی انشاءاللہ جاتا رہے گا مجرب ہے۔

سارا سارا الی سارا امالی یرن یرن الی بامال واسال باطوطو کا العومار اساب یا قارس ارد دباب

ھاکان ما ابین لہا تار ۱۱ انار کاس متمرنا کاطن صلو
بلیرص صار ورب اثاوین ودی۔

۵۔ یہ نقش کسی پاک کپڑے پر لکھ کر انڈے پر لپیٹ کر پکالے اور جسے بخار آتا ہو اسے کھلایا جائے اور اس انڈہ کا چھلکا اکٹھا کرکے ایک کپڑے میں باندھ کر اس کے بازو میں باندھ دے۔ انشاءاللہ بخار سے شفا پائے گا۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے :۔
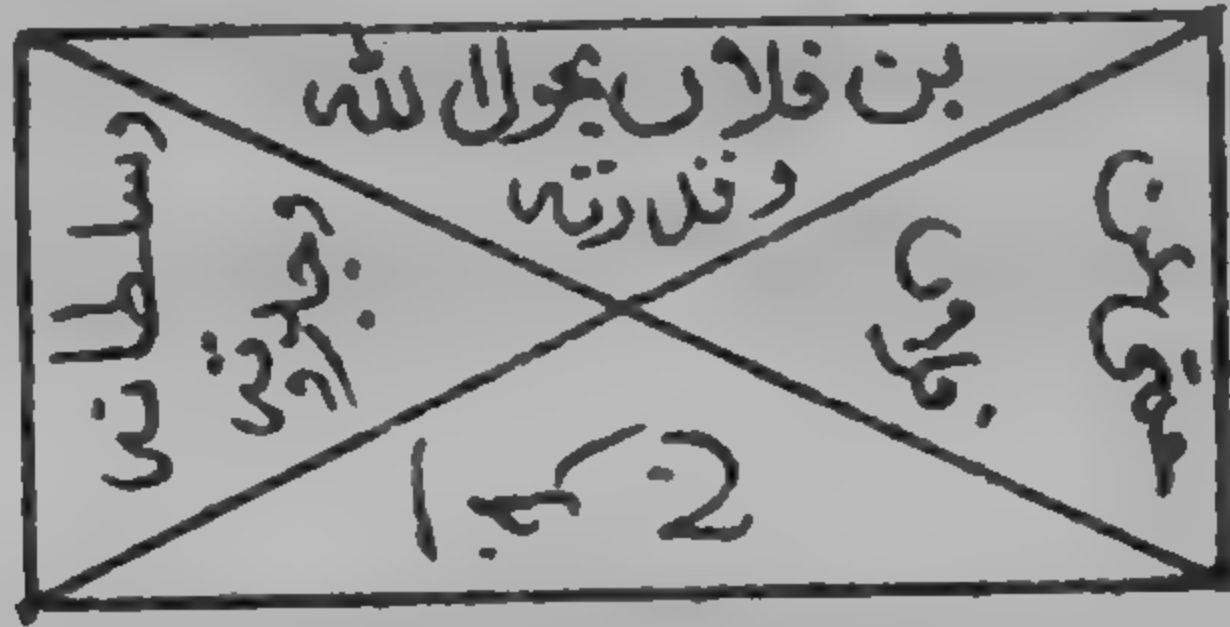
۶۔ جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو اسے یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے یا طشتری پر لکھ کر دھو کر پلایا جائے :۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○

۷۔ ان آیات شفاء کو طشتری پر لکھ کر دھو کر پلانا یا تعویز بنا کر گلے میں ڈالنا ہر طرح کے مرض میں بہت مفید ہے۔ اگرچہ کتنا ہی سخت مرض کیوں نہو۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَ
نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا
مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ۔

۸۔ حسن بصریؒ بخار کے مریض کو یہ آیت لکھ کر بندھواتے تھے جس سے صحت ہو جاتی تھی۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا
اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا رَبَّنَا اكْشِفْ
عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۹۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو تو تھوڑی روئی لے کر اس پر گیارہ بار درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے داہنے کان میں رکھے۔ پھر روئی کا دوسرا ٹکڑا لے کر اس پر پانچ مرتبہ سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرکے بائیں کان میں رکھ دے، پھر دوسرے روز ٹھیک اسی وقت جس وقت پہلے روز روئی کان میں رکھی تھی، دائیں کان کی روئی بائیں کان اور بائیں کان کی روئی داہنے کان میں رکھ دے۔ انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

۱۰۔ بخار کے مریض کے پشت پر اذان اور اقامت انگلی سے لکھ دے۔ خدا تعالیٰ شفا دے گا۔

(۱۲۹) پریشان خواب

جو نیند کی حالت میں پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہیگا۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

عـ۲ سوتے وقت سورہ معارج پڑھ لے تو پریشان خواب سے محفوظ رہے گا۔

(۱۳۰) بچہ کا بولنا

اگر بچہ کی زبان نہ چلتی ہو تو سورۂ بنی اسرائیل زعفران سے لکھ کر دھو کر پلایا جائے انشاء اللہ زبان چل پڑے گی۔

(۱۳۱) استخارہ

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے پڑھ کر یہ دعا خشوع وخضوع سے بارگاہِ رب العزت میں کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ ثُمَّ يَسِّرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

پھر اپنی حاجت کا نام لے اور یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ کا ورد کرتے ہوئے داہنی کروٹ سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔

عمل ۲ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ لیسین ایک ایک بار پڑھے

——— پھر سلام پھیر کر دو سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا خبیر پڑھے پھر داہنی ہتھیلی پر یا حکیم یا مجید لکھ کر سو جائے۔ نیند میں متعلقہ امور کے بارے میں ہدایت ملے گی۔

عمل ۳ دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھے اور سلام پھیر کر تین سو تئیس ۳۲۳ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور تین سو تئیس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ غیبی معلومات حاصل ہوں گی۔

(۱۳۲) فضائل قرآن

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن تمہارے لئے شفیع بنکر آئیگا۔ اسی طرح آپ کا ارشاد ہے کہ:- جو لوگ قرآن پڑھتے ہیں اور وہ اس کے ماہر ہیں (تلاوت میں کہیں اٹکتے نہیں ہیں) انکا حشر معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور وہ لوگ جو قرآن پڑھتے ہیں۔ لیکن انھیں پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے اور رک رک کر پڑھتے ہیں تو ان کو دوگنا

ثواب ملیگا لیکن معزز فرشتوں کے ساتھ اخروی رفاقت بہر حال دو گنے ثواب سے افضل ہے۔ اس لئے قرآن کی صحیح تلاوت ہر حال میں مطلوب و محمود ہے) ——— عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ خدا تعالیٰ اسی قرآن کے ذریعہ (عمل کرنے اور نہ کرنے پر) قوموں کو عزت اور ذلت دیں گے ——— یہ ارشاد بھی آپ ہی کا ہے کہ :۔ دو شخص قابل رشک ہیں۔ ایک وہ شخص جسے خدا تعالیٰ نے دولت قرآن عطا فرمائی اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں لگا رہتا ہے اور دوسرا وہ شخص جسے خدا نے مال و دولت عطاء فرمائی اور وہ اسے برابر اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا رہتا ہے ——— عبداللہ بن عمر کسی اور سے نہیں آنحضورؐ سے ہی نقل فرماتے ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے سے کہا جائیگا کہ قرآن کی تلاوت کرتا جا اور درجات جنت پر چڑھتا جا اور قرآن کی اسطرح تلاوت کر جیسا کہ دنیا میں کرتا تھا۔ جس آیت پر تیری تلاوت کا اختتام ہوگا وہاں ہی تیری منزل ہوگی۔

(۱۳۳) فضائل قصیدہ بردہ

فضائل بردہ کے فضائل اولیاء اللہ سے بے شمار منقول ہیں مگر اس جگہ عوام کے فائدہ کے لئے مختصر طور پر چند فضائل ذکر کئے جاتے ہیں۔

(۱) عمر میں اضافہ کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا نہایت مفید ہے (۲) دفع قحط کے لئے تین سو مرتبہ پڑھ کر دعا کی جائے (۳) مال و دولت میں برکت کے لئے سات سو مرتبہ پڑھنا اکسیر ہے (۴) فرزند پیدا ہونے کے لئے

ایک سو سولہ بار پڑھنا نافع ہے (۵) دشمن کے ہلاکت کے لئے کسی پرانے قبرستان میں چالیس روز تک روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھنا بہت مفید و مجرب ہے (۶) جسے کوئی پریشانی پیش آئے وہ تین روزے رکھے اور روزانہ اکیس مرتبہ اسے پڑھے انشاء اللہ تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی (۷) قوت حافظہ کے لئے سات دن تک روزانہ ایک مرتبہ عرق گلاب پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے (۸) اگر سفر میں ہو تو روزانہ ایک مرتبہ اسے پڑھ لیا کرے مصائب سفر سے محفوظ رہے گا (۹) ادائیگی قرض کے لئے ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے (۱۰) جو شخص سفر کے متعلق نفع و نقصان معلوم کرنا چاہے تو ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ اسے پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ خواب میں سفر کا نفع و نقصان معلوم ہو جائے گا (۱۱) جنات وغیرہ سے حفاظت کے لئے ۴۰ روز تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے (۱۲) بچہ پیدا ہو تو نو مرتبہ دریا کے پانی پر دم کر کے بچہ کو نہلانے سے وہ بچہ ہر طرح کی بلا سے محفوظ رہیگا۔ (۱۳) سہولت ولادت کے واسطے تین بار عرق گلاب پر دم کر کے پانی میں ملا کر عورت کو پلایا جائے اور تھوڑا سا کمر پر بھی مل دیا جائے (۱۴) قیدی اسے تین بار روزانہ پڑھا کرے تو رہائی ملے (۱۵) کسی زمین میں کھیتی نہ ہوتی ہو تو بیج پر دم کر کے بوئے انشاء اللہ خوب پیداوار ہو گی (۱۶) اگر کسی کھیت میں ٹڈی دل آجائے تو سات مرتبہ مٹی پر پڑھ کر وہ مٹی کھیت میں چھڑک دے جہاں جہاں مٹی پہونچ جائے گی ٹڈی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

غرضیکہ جس مقصد کے لئے بھی پڑھا جائے گا انشاء اللہ وہ مقصد

حاصل ہو گا. مگر اکل حلال اور صدق مقال کا خاص طور پر خیال رکھا جائے.

(۱۳۴) فضائل حزب البحر

حضرت سید ابو الحسن الشاذلی قدس سرہ بحری جہاز میں سوار ہو کر حج کے لئے تشریف لے جا رہے تھے. اچانک سمندر میں طغیانی آگئی اور جہاز پر سوار تمام مسافروں پر مایوسی چھا گئی. اسی عالم میں آپ کو مراقبہ میں آنحضورؐ کی زیارت ہوئی اور آپ نے یہ دعا بتائی جسے ابو الحسنؒ نے خود بھی پڑھی اور دوسرے مسافروں کو بھی پڑھنے کا حکم دیا. اس دعا کی برکت سے سمندر پر سکون ہو گیا اور ہوا موافق چلنے لگی، جس سے تمام مسافر اپنی اپنی منزل مقصود کو پہنچ گئے جہاز کا نصرانی کپتان اور دوسرے مذاہب والے اشخاص یہ کرامت دیکھکر مشرف بہ اسلام ہو گئے.

حزب البحر کی تمام دعائیں ماثورہ ہیں جن کا احادیث سے ثبوت ملتا ہے. خود شیخ ابو الحسنؒ فرماتے تھے کہ خدا کی قسم یہ الفاظ میرے نہیں بلکہ حرف بہ حرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کردہ ہیں.

بعد نماز فجر و مغرب جملہ مقاصد کے لئے پڑھنا نہایت مفید و مجرب ہے ان کے پڑھنے کے طریقے بازار میں علیحدہ سے مطبوعہ نسخہ ملتا ہے اس میں درج ہیں خرید کر دیکھ لیا جائے.

تمت بالخیر

فہرست عنوانات

گنجینۂ اسرار

ASL-229 — Arbi ki Pahli Kitab (For 6th class) Text Book Advisory Board J & K State ~~[illegible]~~ — 56 Pages - 1954 AD

ASL-230 — Urdu Grammar (Sarf-o-Nahw Urdu) Education Department Punjab Mufid-i-Aam Press Lahore (110 Pages)

ASL-231 — Urdu Grammar (64 Pages)

ASL-232 — Ganjeena-i-Asrar — [illegible]
Molana Sayyid Anwar Shah Kashmiri
Bait-ul Hikmat Deoband
(1392 H) (160 Pages)

ASL-229 Arbi ki Pahli kitab (for 6th class)
Text ~~Book~~ Advisory Board J&K State
~~[illegible]~~ — 56 Pages - 1954 AD.

ASL-230 Urdu Grammar (Sarf-o-Nahw Urdu)
Education Department Punjab
Mufid-i-Am Press Lahore (110 Pages)

ASL-231 Urdu Grammar (64 Pages)

ASL-232 — Faufeeus-i-Asrar — فیض اسرار
Molana Sayid Anwar Shah Kashmiri
Baitul Hikmat Deoband
(1392 H) (160 Pages)